

## صوبائی اسمبلی شمال مغربی سرحدی صوبہ

صوبائی اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز جمعہ المبارک مورخہ 29 اگست 2008 بمطابق 26 شعبان 1429ھ صبح گیارہ بجکر پانچ منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب ڈپٹی سپیکر، خوشدل خان ایڈووکیٹ، مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔  
يَتَأْتِيهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ O وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُقْتَلُ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَةٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِن لَّا تَشْعُرُونَ O وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مِنْ  
وَأَلْجُوعٍ وَنَقْصٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ O الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ  
مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ۔

(ترجمہ): اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے جائیں ان کی نسبت یہ کہنا کہ وہ مرے ہوئے ہیں (وہ مردہ نہیں) بلکہ زندہ ہیں لیکن تم نہیں جانتے۔ اور ہم کسی قدر خوف اور بھوک اور مال اور جانوں اور میوؤں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے تو صبر کرنے والوں کو (خدا کی خوشنودی کی) بشارت سنا دو۔ ان لوگوں پر جب کوئی مصیبت واقع ہوتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم خدا ہی کا مال ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

ملک قاسم خان خٹک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ملک قاسم صاحب!

ملک قاسم خان خٹک: سر، کورم پورہ نہ دے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تہ او شمارہ، گنتی او کچہ چہ پورہ دے؟

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

Mr. Deputy Speaker: The bell be sounded for two minutes.

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب ڈپٹی سپیکر: مجھے بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پرسوں مسٹر عبدالاکبر خان نے سپیکر صاحب کی توجہ ٹائم کی طرف مبذول کرائی تھی اور بار بار اس چیز پر انہوں نے تاکید کی کہ ہم سب بہت لیٹ آتے ہیں اور انہوں نے ٹائم کی نشاندہی بھی کی ہے کہ ٹائم ساڑھے نو بجے ہے، ہم گیارہ بجے بلکہ کل تو بارہ بجے بھی، تو سب معزز ممبران سے ریکویسٹ ہے اور مسٹر صاحبان سے بھی ریکویسٹ ہے اور سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ آئندہ اجلاس ٹائم پر شروع ہوگا اور ٹائم پر ہی ختم ہوگا۔ جب ہم لوگ ٹائم کی، وقت کی پابندی نہیں کریں گے تو ہماری بات اور کون سنے گا؟ اور جب ہم لیٹ آتے ہیں تو ہمارے آفیسرز بھی لیٹ آئیں گے، گیلریاں بھی خالی ہونگی، لہذا آپ سب سے ریکویسٹ ہے کہ آئندہ اجلاس، کل، پرسوں، جب بھی ہو، اس میں حاضری اور وقت کی پابندی بہت لازمی ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب فاضل ہیں اور معزز ممبران ہیں، اس پر عمل کریں گے انشاء اللہ تاکہ ہم بزنس صحیح ٹائم پر شروع کریں گے تو مقررہ وقت پر ختم ہو جائیگا اور اگر اس طرح ہم ساڑھے نو بجے کی بجائے گیارہ بجے اور بارہ بجے بیٹھتے ہیں تو کیا بزنس کریں گے اور کیا کام کریں گے؟ آتے ہیں کون کون سا چیز پر۔۔۔۔۔

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر، یہ اجلاس حکومت نے بلائی ہے اور حکومت سے استدعا ہے کہ وہ کورم پورا کرے۔ اگر وہ موجود ہوں تو کبھی بھی کورم کا مسئلہ پیدا نہیں ہوگا۔ یہ ذمہ داری ہے حکومت کی کہ وہ اس

کا کورم برقرار رکھے تو ہم بھی کرینگے اور حکومت کو بھی ڈائریکٹ کریں تاکہ وزراء صاحبان بھی ٹائم پر پہنچیں  
جی۔

Mr. Deputy Speaker: Question No. 132.....

جناب شمشیر علی: جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شمشیر علی خان صاحب۔

جناب شمشیر علی: پہ دے نزدیے ورخو کبن یوہ مسئلہ راروانہ دہ، مونبرہ وایو چہ سوات کبن ہلتہ چہ کوم ہور بلیری، پہ ہغے حالاتو باندے د بحث اوشی جی خو پہ دے دریو ورخو کبن جی ترننہ پورے مونبرہ ممبرانو لہ ہغہ موقع رانکرے شوہ چہ مونبرہ پہ ہغے باندے بحث اوکرو۔ دا تھیک دہ چہ لوڈ شیدنگ ضروری دے، ہر کار بہ ضروری وی خو ہلتہ کبن روزانہ درے خلور، پینٹھ، شپیر، د لسو کسانو پورے دا طالبان ئے وژنی د شپے، رااوباسی ئے د کور نہ او حلالوی ئے، نو مونبرہ دا درخواست کوؤ جی چہ دا رول معطل کری، مونبرہ لہ پہ دے باندے د بحث کولو موقع را کری جی۔

نشانزدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف کیجیے، تھیک شوہ، Consider کوؤ ئے۔ کونسن نمبر 132، سید قلب حسن صاحب۔

\* 132 \_ سید قلب حسن: کیا وزیر صنعت و حرفت ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ نگران حکومت نے ضلع کوہاٹ میں پشاور کے رہائشی ابرار اللہ ولد جنت گل، ڈارک روم اسٹنٹ اور نیاز علی ولد محمد خان، لیبارٹری ٹیکنیشن بھرتی کئے ہیں؛

(ب) اگر (الف) کا جواب اثبات میں ہو تو آیا ان آسامیوں پر کوہاٹ سے باہر کے لوگ بھرتی ہو سکتے ہیں؛ اگر نہیں تو ان لوگوں کو کیوں بھرتی کیا گیا، تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر صنعت و حرفت (جواب وزیر محنت نے پڑھا): (الف) یہ درست ہے کہ عرصہ نگران حکومت میں ادارہ سماجی تحفظ صوبہ سرحد (NWFP ESSI) نے میڈی کیئر سنٹر کوہاٹ میں ابرار اللہ ولد جنت گل کو بحیثیت ڈارک روم اسٹنٹ (BS-09) جبکہ نیاز علی خان ولد محمد خان لیبارٹری ٹیکنیشن (BS-09) بھرتی کیا ہے، دونوں ملازمین پشاور کی بجائے ضلع کرک کے رہائشی ہیں۔

(ب) چونکہ مذکورہ بالا دونوں آسامیاں سکیل 9 کی ہیں، اسلئے صوبائی حکومت کی مروجہ ملازمتی پالیسی کے تحت ان آسامیوں پر کوہاٹ سے باہر کے لوگوں کو بھرتی کیا جاسکتا ہے۔ صرف درجہ چہارم کی آسامیوں پر مقامی افراد کو بھرتی کیا جاتا ہے۔

سید قلب حسن: شکریہ، جناب سپیکر۔ تا سو کہ دے کوئسچن تہ او گوری جی، دیکھن دا کسان بھرتی شوی دی ضلع کرک نہ، زہ د منسٹر صاحب نہ دا تپوس صرف کوم چہ پہ پورہ کوہاٹ ضلع کبن سکیل 9 د پارہ دوئ سرہ Candidates نہ وو چہ کوہاٹ ضلع کبن سکیل 9 د پارہ کسان د کوہاٹ ضلع نہ اغستے وے چہ بجائے دوئ د کرک ضلع نہ واغستل؟ نمبر ایک۔ نمبر دو دا چہ د نگران حکومت دا کار نہ وو چہ هغوی بھرتیانے کولے، هغوی دا بھرتیانے کرے دی او زما خیال دے چہ دا Illegal بھرتیانے دی۔ د دے جواب کہ منسٹر صاحب راکری۔

Mr. Deputy Speaker: Minister concerned, please.

جناب رحیم دادخان [سینیئر وزیر (منصوبہ بندی و ترقی)]: جناب سپیکر، ممبر صاحب۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شیر اعظم خان۔ دا مائیک آن کریں ورتہ۔

وزیر محنت: اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ د آنریبل ممبر صاحب پہ خدمت کبن عرض دے چہ دوہ کسان بھرتی شوی دی پہ گریڈ 9 کبن، یو لیبیا رتری ٹیکنیشن دے، بل پارک روم اسسٹنٹ دے۔ Both are in Grade 9۔ So for the question of district is concerned, only class IV government servants can be picked from the district and above that can be recruited out side the district. Here in the instant case, during the government of caretaker, these recruitments were made but quite under the procedure, rules & regulations and within the four corners of law these recruitments have been carried out. Furthermore I would like to let the Honourable Member know that we have still five to six vacancies for short of qualified people. If he has got the candidates, I can recruit them right now. Five to six, five to six vacancies exist but we are short of staff and the qualified people of Health Technicians and Dark room Assistants are not available. He is most welcome, he can apply, he can give me applications, that would be recruited. We have still the vacancies

but we are short of staff and there is non availability of qualified people around. Understand?

جناب ڈپٹی سپیکر: قلب حسن صاحب! مطمئن ہیں ان کے جواب سے؟  
سید قلب حسن: جناب سپیکر، یہ جو بات کر رہے ہیں، بھرتیوں کیلئے کوئی پالیسی ہوتی ہے، اس میں کوئی بھی پالیسی اختیار نہیں کی گئی ہے۔ انہوں نے ڈائریکٹ ریکروٹمنٹ یہاں پشاور سے کی ہے۔ میرا کونسلر یہ ہے کہ یہ انہوں نے جو بھرتی کی ہے، یہ Illegal ہے، نمبر ایک، اخبار میں آنا چاہیے اور یہ بات جو یہ کہتے ہیں کہ کوہاٹ میں، پورے کوہاٹ ضلع میں نو سکیل کیلئے کوئی Available نہیں ہے، میں اس سے اختلاف کرتا ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Minister! One thing I would like to ask you.

Minister for Labour: We have got the whole record.

Mr. Deputy Speaker: One thing, one thing, do you know the post of BPS-9 is whether the district cadre post, divisional cadre post or provincial one? Show it to me, what do you say about this?

سید قلب حسن: میرا خیال ہے سر،۔۔۔۔۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں، ایک منٹ۔

Minister for Labour: Let me know, Sir.....

Mr. Deputy Speaker: One thing, I would like to ask you.....

Minister for Labour: Mr. Speaker! Let me know Sir, let me explain. Though it is a matter of caretaker government but the matter has been handled very carefully. A paper like 'The News' یہ نیوز اخبار

کین شوک ایڈورٹائزمنٹ نہ ورکوی، یہ نیوز اخبار کین ٹے ہم ورکے دے، یہ اردو اخبار کین ٹے ہم ورکے دے۔ It is lack of information of the

Honourable Member.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Sher Azam Khan! My question, I would like to brief myself, I say that whether the posts of BPS-9 fall in purview of the district cadre or not? This is my question.

Minister for Labour: It is not the district cadre post, it is grade 9.

Mr. Deputy Speaker: What do the rules say on this subject?

Minister for Labour: The rule is, when it is a government servant up to grade 4, that is class IV, that would be recruited exclusively within the district and when it goes above, that can be recruited

from around the district, when there is non-availability within the district.....

Mr. Deputy Speaker: Malik Qasim Sahib!

Malik Qasim Khan Khattak: Thank you, Mr. Speaker. My question was, whether this is the district cadre post or this is the divisional or province level post and you already did that. So the Honourable Minister may by himself clear it.

Mr. Deputy Speaker: Mr. Sher Azam Khan! give answer to the Honourable Member's question that whether these posts come in the district cadre or not? And if it comes in the district cadre then the residents of the district must be appointed according to law & rules, as far I know.

Minister for Labour: Mr. Speaker! This is not the duration department, not a district cadre post in that sense. This is provincial matter, NWFP Social Security Employment, and we do it properly advertised, properly carried out under the procedure of recruitment, rules and regulations. And if the Honourable Member wants to further satisfy himself, he can sit together with me, rather I can sit with him and make him understand properly and show him all the papers, leading papers to which the advertisement has been carried out and it has been properly, though it was the caretaker government but the procedure is all right. I have gone through it personally. وایہ کنہ قلب حسن صاحب!

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب عبدالاکبر خان صاحب!

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، جناب منسٹر صاحب نے Categorical statement دے دی ہے۔ قلب حسن صاحب میرے خیال میں جس طرح آپ نے Propose کیا، آپ کے چیئرمین ان کیساتھ بیٹھ جائیں گے۔ اگر Irregularity ہوئی ہے اور اگر غلط Appointments ہوئی ہیں تو وہ اس کو کینسل کرائیں گے۔ میرے خیال میں۔۔۔۔۔

Minister for Labour: Sir! I would like to add something more. Though it was decided in the first cabinet meeting on 8<sup>th</sup> April, 2008 that all the recruitments made during the caretaker government would be reviewed, we have, amongst other departments, also exercised this and we have undertaken an extensive exercise, rather those are being scrutinized where

discrepancy is available but in the instant case there is nothing otherwise pointed out by Honourable Member. Thank you.

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کو لکھن کو میں ڈیفنر کرتا ہوں کیونکہ Concerned Minister بھی نہیں ہیں اور پوری تیاری بھی نہیں ہے۔ اس کو میں نے سٹڈی کیا ہے، اس کو ڈیفنر کرتے ہیں Next sitting

کیلئے۔ Now question No. 133, Syed Qalb-e-Hassan, Hon'able MPA.

\* 133 \_ سید قلب حسن: کیا وزیر صنعت و حرفت ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ کوہاٹ کالج آف ٹیکنالوجی میں سٹاف کی کمی ہے;

(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ عمارت طلباء کیلئے ناکافی اور مذکورہ کالج کے پاس 62 کنال اضافی زمین بھی موجود ہے;

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مزید عمارت کیلئے فزیمیلٹی رپورٹ بھی تیار کی گئی ہے;

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو حکومت نے کالج میں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے اور مزید عمارت بنانے کے سلسلے میں کیا اقدامات کئے ہیں، تفصیل فراہم کی جائے؟

جناب محمود زبیر خان (وزیر برائے معدنی ترقی و فنی تعلیم): (الف) ہاں، یہ درست ہے کہ کوہاٹ کالج آف ٹیکنالوجی میں سٹاف کی کمی ہے۔ بی پی ایس سترہ، اٹھارہ اور انیس میں موجودہ خالی آسامیوں کی ریکویزیشن این ڈبلو ایف پی پبلک سروس کمیشن کیساتھ کی گئی ہے جس پر تقرریاں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جائیں گی۔ کمیشن سے سلیکشن کے بعد خالی آسامیوں کو پُر کیا جائے گا۔

(ب) ہاں، یہ درست ہے کہ کالج آف ٹیکنالوجی کوہاٹ کی موجودہ عمارت طلباء کیلئے ناکافی ہے اور یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کالج کے پاس 62 کنال اضافی زمین موجود ہے۔

(ج) موجودہ عمارت کی توسیع اور مزید تعمیرات، اضافی مشینری کیلئے مذکورہ کالج کی اپ گریڈیشن سکیم کو اے ڈی پی 09-2008 میں شامل کرنے کی تجویز پی اینڈ ڈی ڈی پارٹنٹ کو بھیج دی گئی تھی جسے موجودہ اے ڈی پی 09-2008 میں شامل نہیں کیا گیا۔ اس منصوبے کو آئندہ مالی سال کے ترقیاتی منصوبوں میں شامل کیا جائے گا۔

(د) سٹاف اور عمارت کے بارے میں سوال (الف) تا (ج) کا جواب ملاحظہ فرمائیے۔ نیز تفصیل اسمبلی

لائبریری میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

سید قلب حسن: شکریہ، جناب سپیکر۔ یہاں سر، اگر آپ Page 2 پر دیکھ لیں تو اس کالج میں جتنی بھی کلاس فور کی پوسٹیں تھیں، انہوں نے Priority پہ Within a month ان پہ اپوائنٹمنٹس کر لی ہیں لیکن جو کالج کی خصوصی پوسٹیں ہیں، جو بچوں کو پڑھانے کیلئے پروفیسرز کی ضرورت ہوتی ہے، ٹیچرز کی ضرورت ہوتی ہے، وہ سیٹیں اگر آپ دیکھ لیں، تقریباً آکیس سیٹیں خالی ہیں، منسٹر صاحب صرف اس کی وضاحت کر دیں۔ میرا خیال ہے، تقریباً سال ہو گیا ہے کہ یہ کالج اپ گریڈ ہوا ہے، کالج آف ٹیکنالوجی، ابھی تک یہ پوسٹیں انہوں نے ایڈورٹائز نہیں کی ہیں جی، یہ صرف وضاحت کر دیں۔ باقی اس کے علاوہ جو ان کا جواب ہے، اس سے میں مطمئن ہوں۔

Mr. Deputy Speaker: Minister concerned, Mr. Mehmood Zeb Sahib.

وزیر برائے معدنی ترقی و فنی تعلیم: سر، انہوں نے جو سوال کیا ہے، اس میں انہوں نے کہا ہے کہ گریڈ سترہ، اٹھارہ اور انیس کی موجودہ خالی آسامیوں کی ریکویزیشن این ڈیلو ایف پی پبلک سروس کمیشن کیساتھ کی گئی ہے جن پر تقرریاں پبلک سروس کمیشن کے ذریعے کی جائیں گی؟ کمیشن کے سلیکشن کے بعد خالی آسامیاں پر کی جائیں گی۔ سر، یہ ہم نے کمیشن کو بھیجی ہے اور کمیشن اس پر تقرریاں کرے گا لیکن پراونشل کمیٹی نے بھی اس پر Decision دیا ہے کہ Ad hoc base پہ بھرتیاں ہوں گی تو جب وزیر اعلیٰ صاحب اس کی منظوری دیں گے تو ہم ایڈ ہاک پہ بھرتیاں کریں گے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: قلب حسن صاحب! آپ ان کے جواب سے مطمئن ہیں؟

سید قلب حسن: ٹھیک ہے سر، میں منسٹر صاحب سے پھر اسمبلی کے بعد بات کرونگا اور میں باقی جو انہوں نے جواب دیئے ہیں، ان سے مطمئن ہوں۔ تھینک یو، سر۔

Mr. Deputy Speaker: Not pressed. Thank you very much. Now Question No. 66, Dr. Zakirullah Khan, Honourable MPA.

\* 66 \_ ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: کیا وزیر ماحولیات و جنگلات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ:

(الف) آیا یہ درست ہے کہ چترال فارسٹ ڈویژن عشریت جنگل، زیارت کمپارٹمنٹ نمبر 25 علاقائی و مقامی لوگوں کی ملکیتی حفاظت شدہ جنگل (Protected Forest) کی رائٹس کی رقم 60 فیصد مالکان جنگل اور 40 فیصد حصے کی صوبائی حکومت حقدار ہے:



(ب) آیا یہ درست ہے کہ کچھ عرصہ قبل لواری ٹنل کی سڑک کی تعمیر کے سلسلے میں مذکورہ بالا جنگل سے دیار اور کائیل کے سبز درختوں کی نیلامی اور کٹائی کے بعد بذریعہ ٹرانسپورٹ پر مٹ ملک کے جنوبی حصے کو ڈھلائی کروائے گئے:

(ج) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ جنگل کی رائٹلی کا 60 فیصد حصہ جو ایک کروڑ، اکانوے لاکھ، تہتر ہزار، دو سو تیرہ روپے (1,91,73,213) بنے ہیں، تاحال مالکان جنگل کو ادا نہیں کئے گئے:

(د) اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو:

1- رائٹلی کی مذکورہ رقم مالکان جنگل کو کیوں ادا نہیں کی گئی ہے:

2- مذکورہ رقم اس وقت کس کے اکاؤنٹ میں اور کہاں جمع ہے:

3- حکومت مالکان جنگل کو فوری ادائیگی کیلئے اقدامات کر رہی ہے؟

جناب واحد علی خان (وزیر جنگلات): (الف) ہاں۔

(ب) ہاں۔

(ج) مبلغ دو کروڑ، تیس لاکھ، نواسی ہزار، ایک سو پندرہ روپے بذریعہ چیک نمبر 138254 مورخہ 19.12.2006 کو ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اینڈ اسٹیٹ چترال کو بابت تقسیم رائٹلی درمیان حقداران مذکورہ جنگل ادائیگی ہو چکی ہے۔

(د) 1- مذکورہ رقم ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اینڈ اسٹیٹ چترال کے اکاؤنٹ میں جمع ہوئی ہے، لہذا ادائیگی سے متعلق جملہ سوالات کی جواب دہی کے ذمہ داران وہی ہیں۔

2- ایضاً۔

3- ایضاً۔

ڈاکٹر ذاکر اللہ خان: جناب سپیکر صاحب، شکریہ۔ دا کوئسچن جو جی د پیر زیات اہمیت حامل دے او تاسو کہ لبر جی پہ دے اولنی، "چترال فارسٹ ڈویژن عشریت جنگل، زیارت کمپارٹمنٹ نمبر 25"، دا د خلقو د رائٹلی خبرہ دوئی راسرہ منلے دہ چہ او د دوئی زمونہ سرہ 60% کیبری او دا ایک کروڑ، اکانوے لاکھ، تہتر ہزار، دو سو تیرہ روپی دی جی، دا پیر زیات لوئے او Huge amount دے جی۔ جناب سپیکر صاحب، پیاار تمنہت خو زما نہ پیر زیات پہ آسانہ باندے خان خلاص کھرے دے

چہ یرہ دا د ریونیو ڈیپارٹمنٹ سرہ تعلق لری او مونر د ہغہ خائے دسترکت ریونیو آفیسر تہ یو چیک ورکرے دے۔ جناب سپیکر صاحب، دوئی وائی چہ مونرہ د ہغہ خائے دسترکت ریونیو آفیسر تہ چیک ورکرے دے، نور زمونر د دے سرہ خہ تعلق نشتہ۔ زہ منسٹر صاحب نہ لڑ دا تپوس کول غوارمہ چہ آیا دوئی تہ دا پتہ نشتہ چہ دا پیسے، دا چیک چہ کلہ دوئی ریونیو ڈیپارٹمنٹ تہ ورکولو، د دوئی پہ نوٹس کبن دا نہ وہ چہ دا خنگل کمپارٹمنٹ د چا سرہ تعلق ساتی، د دے مالکانہ حقوق د چا دی، دغہ حق د چا دے؟ ریونیو ڈیپارٹمنٹ تہ ئے کہہ ورکرے دے، ریونیو منسٹر صاحب ہم ناست دے، نوپہ دے سلسلہ کبن منسٹر صاحب تہ ہم درخواست کوم چہ دا د خلقو دوہ کروہ روپئی تقریباً ضائع شوے دی او دا د اوريجنل مالک پہ خائے باندے، لکہ د ایف سی د خنگل سرہ خہ کار دے جی؟ دا Payment ہغوی تہ شوے دے، نو زہ منسٹر صاحب تہ درخواست کومہ چہ دوئی ریونیو ڈیپارٹمنٹ تہ پہ دے باندے، لکہ د ریونیو ڈیپارٹمنٹ منسٹر صاحب ناست دے او ہغوی د پہ دیکبن انکوائری او کپی او دغہ خلقو تہ چہ ہغہ د دوہ کروہ روپو نہ محرومہ شوی دی، ہغوی تہ دا خپل حق ملاؤ شی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: منسٹر صاحب، واجد علی۔

وزیر جنگلات: منسٹر سپیکر سر، د فارسٹ ڈیپارٹمنٹ بنیادی کار چہ کوم دے، ہغہ دا دے چہ ہغوی کوم کار او کپی ہلتہ کبن، ایف پی سی کوم ڈیپارٹمنٹ چہ د دے سرہ Concerned دے، د ہغوی کار دا دے چہ کوم دا بولی اوشی او لرگے چہ خرخ شی، ہغہ پیسے ہغوی ریونیو افسر، پی او آر تہ لیبری۔ بیا د حصو تعین یا د خلقو چہ کوم پہ ہغے کبن حصے دی، د ہغے تعین ہغوی د ریونیو ریکارڈ مطابق ہغہ ریونیو افسر کوی نو کہ پہ دیکبن داسے خہ خبرہ شوے وی، د فارسٹ ڈیپارٹمنٹ خپل چہ خومرہ Liabilities دی، ہغہ ئے پی او آر تہ لیبری دی، کہ ہلتہ پکبن خہ Mishap شوے وی نو ہغہ خوزما پہ خیال باندے د ریونیو ڈیپارٹمنٹ ذمہ داری دہ او خنگہ چہ ممبر صاحب او وٹیل نو زہ بہ ہم ریکویسٹ او کرم ریونیو منسٹر صاحب تہ چہ ہغہ پہ دیکبن لڑ انکوائری او کپی چہ واقعی دا شے د اصلی شیئر ہولڈرز پہ خائے باندے بل چا تہ ملاؤ شوے وی نو زہ ہم د

دے سوال د دے حدہ پورے حمایت کوم او باقی د فارست د پیا رتمنت چہ کومہ  
Liability وہ، ہغہ ہغوی ہغہ خپل چیک متعلقہ د غہ تہ رسولے دے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شکریہ۔ تنولی صاحب! یہ کونسیں جو ہے، واجد علی صاحب نے اس کا جواب تو دے دیا،  
آپ تشریف رکھیں، اس میں ایک جواب ہے مبلغ دو کروڑ، تیس لاکھ، نواسی ہزار، ایک سو پندرہ روپے  
بذریعہ چیک نمبر So & so، مورخہ 19-12-2006 ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو اینڈ اسٹیٹ پتال کو بابت  
تقسیم رائلٹی درمیان حقداران مذکورہ جنگل ادائیگی ہو چکی ہے، اب یہ بہت Heavy amount ہے،  
More than two crore، اور یہ 19-12-2006 کو payment ہوئی ہے Concerned ریونیو  
ڈیپارٹمنٹ کو یا ان کے آفیسرز کو، تو لہذا میں ڈسٹرکٹ آفیسر ریونیو Concerned کو ڈائریکشن دیتا ہوں  
کہ وہ Next sitting Monday کو یہ پورا ریکارڈ لے آئیں اور 19-12-2006 سے کیوں یہ ادائیگی  
نہیں کی گئی ہے، نہ حکومت کو، نہ عوام کو، یہ کیا وجہ ہے؟ تو لہذا سیکرٹری صاحب کو کہیں کہ فوراً  
Monday کو تمام ریکارڈ لائیں کہ  
What are the causes of non payment of such heavy amount to the concerned authorities and parties?

الحاج حبیب الرحمن تنولی (وزیر مال): بہتر ہے، جناب سپیکر، بہتر ہے، I will direct۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو۔ دوئی تہ لیپتہر او لیپتہر۔ منسٹر صاحبان کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ  
ان کے ڈیپارٹمنٹس، خاصکر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ، انڈسٹریز، کامرس، ٹیکنیکل اور انوائرنمنٹ کے سوالات  
ہیں لیکن ان کے جوابات نہیں آئے ہیں ابھی تک، خاصکر ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ کے جوابات ابھی تک نہیں  
آئے ہیں تو ان کو سختی سے تاکید کی جاتی ہے کہ وہ آئندہ ٹائم پر جوابات اسمبلی کی اتھارٹی کو حوالہ کیا کریں کیونکہ  
اس سے ہماری بزنس اور وقت ضائع ہونے کا خدشہ ہوتا ہے تو یہ ان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ ایسا  
موقع نہ دیا جائے، ورنہ  
Then we will take serious action against those authorities who are involved in such practice.

### اراکین کی رخصت

جناب ڈپٹی سپیکر: معزز اراکین کی طرف سے رخصت کی درخواستیں، ان معزز اراکین اسمبلی نے  
رخصت کیلئے درخواستیں ارسال کی ہیں: جناب احمد خان بھادر صاحب اور جناب اختر نواز خان نے 29

اگست تا 5 ستمبر 2008ء جبکہ جناب میاں نثار گل صاحب نے 29 اگست 2008ء یعنی آج کیلئے تو  
Is it the desire of the House that the leave may be granted?

(The motion was carried)

جناب ڈپٹی سپیکر: Leave is granted. رمضان شریف کو تو ابھی دو تین دن ہیں اور ابھی سے آپ کی آواز نہیں آرہی ہے۔

### مسئلہ استحقاق

Mr. Deputy Speaker: Now coming to Item No. 5, Privilege Motions. Malik Hayat Khan, MPA, to please move his privilege motion No. 22. Malik Hayat. Khan. Not Present, it Lapses.

### توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Deputy Speaker: Now coming to item No. 7, 'Call Attention Notices'. Mr. Muhammad Anwar Khan, MPA, to please move his Call Attention Notice No. 43.

جناب محمد جاوید عباسی: جناب سپیکر صاحب! یہ آئٹم نمبر 6 رہ گیا ہے۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: جاوید عباسی صاحب! یہ پانچ، وہ نہیں ہے، چھ نمبر آئٹم نہیں ہے۔  
 جناب محمد جاوید عباسی: یہاں تو لکھا ہے۔

جناب ڈپٹی سپیکر: یہ لکھا ہے لیکن نہیں ہے، ہے نہیں، آپ تشریف رکھیں۔ نہیں ہے۔  
 جناب محمد انور خان ایڈووکیٹ: شکریہ، جناب سپیکر۔ "میں جناب والا کی توجہ اس معزز ایوان کی وساطت سے ایک اہم مسئلے کی طرف دلانا چاہتا ہوں اور وہ یہ کہ گورنمنٹ ہائی سکولز، جتنے بھی ہائی سکولز ہیں جی ڈیر اپر میں، خصوصاً میرے حلقہ پی ایف 91 میں ٹیچنگ سٹاف کی بہت کمی ہے۔ آپ براہ کرم متعلقہ محکمہ کو ہدایت کریں کہ ہائی سکولز ڈیر اپر میں ٹیچنگ سٹاف کا فوری بندوبست کر لے جی۔"

Mr. Deputy Speaker: Minister concerned.

جناب محمد انور خان ایڈووکیٹ: زہ بہ جی پہ دے باندے لبرہ خبرہ کوم۔ سر، زمونبرہ د برہ دیر دا پوزیشن دے جی، ما مخکنب ہم جی یو قرارداد پیش کرے وو پہ ہغے باندے، 99 نمبر قرارداد وو جی۔ ہلتہ د جینکو سکول، کالج جوہر شوہے دے، ما تہ منستہر صاحب پہ دے فلور باندے وئیلی وو چہ دے لہ بہ مونبرہ د ستاف بندوبست کوؤ، دیکنب بہ مونبرہ کلاسز شروع کوؤ د فرسٹ ایئر۔ د میتیرک ریزلٹ آوت شوہے دے او تراوسہ پورے جی پہ ہغے کنب مونبرہ تہ دوئی بندوبست اونکرو۔ دویم جی زمونبرہ چہ خومرہ سکولونہ دی، ہلتہ پہ دیر بالا کنب چہ خومرہ ہائی سکولونہ دی جی یا ہائر سیکنڈری سکولونہ دی، پہ ہغے کنب تر

اوسه پورے جی ستاف بالکل نشته دے۔ په هغه کبن جی زه تاسو ته لږ تفصیل وایم جی: گورنمنٽ هائی سکول کلکوٽ، شرینگل، براول، گندیگار، واری، گورنمنٽ سینیتیل ماڊل سکول دیر هیڊ کوارٽر، گورنمنٽ هائی سکول تل، گورنمنٽ هائی سکول کلکوٽ، بریکوٽ، دیال، پاتراک، شرینگل، میانه ڊوک، بدرکنئی، هولنڊی دره، گنوری، براول بانڊی، جان بهتی، ونڊ دره، باچه کله، بیبور، گام سیر، جنبر، سنکوٽ، جغبانج، چیری او سلطان خیل، په دیکبن جی په یو سکول کبن هیڊ ماسٽر نشته تر اوسه پورے۔ په دے سکولونو کبن چه کوم زمونږه دے ٽائمه پورے هلته هیڊ ماسٽر نشته جی۔ په دے سکولونو کبن چه کوم زمونږه سره جی پینځه هائر سیکنڊری سکولونه دی، په هغه پینځه هائر سیکنڊری سکولونو کبن تر اوسه پورے سبجیکٽ سپیشلسٽ نشته، ماسوائے یو سکول کبن یو سبجیکٽ سپیشلسٽ دے او نور په سکول کبن، هائر سیکنڊری سکول نوم ئے ورله ایبنودے دے او په یو سکول کبن سبجیکٽ سپیشلسٽ نشته دے۔ د هغه نه علاوه جی ایس ای ٽی پوسٽونه، ایس ای ٽی پوسٽ، سینيٽرانگلش ٽیچرز چه کوم دی، هغه هم نشته۔ سائنس ٽیچرز هم نشته او تر دے پورے جی چه یو سکول دے ڊچمورگار په مقام باندے، هغه بله ورځ په هغه کبن چوکیدار تاله لگولے ده، هلکان راغلی دی، بهر ناست دی او مونږه ته ٽیلیفون اوشو، زه بحیثیت ایم پی اے هلته On the spot تله یم او سکول ما کهلاؤ کرے دے سر۔ یو طرف ته جی که تاسو زمونږه دیر حالات او گورئی نو یو طرف ته په سوات کبن هور بلیږی، په باجوږ کبن هور بلیږی، که بل طرف ته یو God created tension دے، د قدرت نه په مونږه باندے یو آفت دے نو بل طرف ته جی هغه مسئلے چه کوم زمونږه په لاس کبن دی، چه دغه کسان، مونږه خو جی دا وایو او ما مخکبن هم په دے فلور باندے دا ریکویسٽ کرے وو چه پاکستان په 1947 کبن آزاد شوی دے او مونږه په 1960 کبن پاکستان کبن شامل شوی وو خو اوسه پورے مونږه نه پاکستان قبول کرو او نه ئے پریبنودو۔ زمونږه د سکولونو دغه حال دے چه په سکول کبن ٽیچر د نن پورے نشته۔ هلته پرائمري سکول کبن ٽیچر نشته، هلته په هائی سکول کبن ٽیچر نشته، هلکان ځی او هلته نه استاذ شته، نه سسټم شته جی۔ هغه بله ورځ جی زمونږه ډگری کالج جوږ شوی دے، په دیر خاص کبن

د جينڪو ڪاليج شته او د فرسٽ ايئر ڪلاسونه په هغه ڪنڀ او نه لگيدل، د جينڪو قيمتي ڪال ضائع شو، نو زه جي مسٽر صاحب ته ستاسو او د دے اسمبلي په وساطت دا سوال كوم جي چه دا زمونږه سيږيس مسئله ده، هغه مسئلے چه كوم د قدرت نه دي، هغه خودي خو هغه مسئلے چه د خلقو د بچو ڪالونه ضائع ڪيري او دوي مونږ له هيڅ قسم له د ستياف بندوبست نه ڪوي جي، نو زما دوي ته ستاسو په وساطت باندے دا ريكويست دے چه فوراً د مونږ له د دے ستياف بندوبست او ڪرے شي۔ ڊيره زياته مهرباني جي۔

جناب ڏپڻي سڀڪر: سردار بابڪ صاحب۔

مفتي سيد جانان: جناب سڀڪر! پوائنٽ آف آرڊر۔

جناب ڏپڻي سڀڪر: جي جانان صاحب۔ بابڪ صاحب، آپ تشریف رکھیں، خير ہے۔ جي، جانان صاحب۔

مفتي سيد جانان: ستاسو په وساطت باندے جي لکه زمونږه فاضل ورور ڪومه خبره او ڪرله، د هنگو جي بعينه هم دغه صورتحال دے۔ صرف ٽول تحصيل ٽل ڪنڀ يو د وابه هائي سيڪنڊري سکول دے چه هلته ڪنڀ عمله پوره ده، استاذان ور ڪنڀ پوره دي او ٽل ڪنڀ صرف يو سکول دے چه هغه ڪنڀ هيڊ ماسٽر سره د عملے موجود دے، نور ٽول تحصيل ڪنڀ چه كوم سکولونه دي، د پينڊلس ڪسانو په ڄائے باندے هلته ڪنڀ يا درے ڪسان او يا څلور ڪسان موجود وي نو لکه مونږ غونڊے، څنگه د لاء ايند آرڊر مسئله ده، غم زپلے يو، تڪليف وهلے يو نو چه زمونږه د بچو وخت ضائع نه شي۔ منسٽر صاحب ته، ستاسو په وساطت باندے دغه حڪومت ته، دے ٽولو ته مونږه دا خواست ڪوڙ چه زمونږه په بچو باندے رحم او ڪري، چه د كوم ڄائے نه هم وي، مطلب دا دے دے راتلونڪي ڪال ته زمونږه د بچو غم او ڪري۔ کم از کم که پينڊلس ڪسان نه وي خو چه هر سکول ڪنڀ لس او اته او شپير استاذان خو ور ڪنڀ وي چه د دغه بچو وخت ضائع نه شي، نو د دغه ورور د دغه خبرے سره زما اتفاق دے او زمونږه د بچو د هم غم او ڪرلے شي۔

جناب ڏپڻي سڀڪر: بابڪ صاحب۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سڀڪر صاحب۔

جناب ڏپڻي سڀڪر: عبدالاکبر صاحب! ته نن جرمانه يے بنه۔

جناب عبدالاکبر خان: ولے جی؟

جناب ڈپٹی سپیکر: تہ لیت راغله یے۔

جناب عبدالاکبر خان: زہ خوا اسمبلی تہ پہ تائم راغله یم خو بهر لبر لیت شوم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تا بهر خہ کول؟ تا بهر خہ کول؟

جناب عبدالاکبر خان: زہ جی نو بجے راغله یم خو چہ تاسو نہ وئی، شوک نہ وو نو ما خہ چل کړے وے؟ بس یو کار او کړی جی، بس زہ بہ درتہ بیا چل او بنایم، بیا بہ تھیک راخی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ہدایت اللہ صاحب، سپلیمنٹری کوئسچن خو کولے شی کنہ۔  
Related question کولے شی۔

بیر سٹراشد عبداللہ (وزیر قانون و پارلیمانی امور): او۔

حاجی ہدایت اللہ خان (وزیر برائے تحفظ حیوانات): جناب سپیکر صاحب، خبرہ دا کومہ چہ دوئی او کړہ۔ دا د ټولو یو شان شریکہ خبرہ دہ خو چہ زہ خہ وایم نو دغہ راپسے پاخی او ارشد عبداللہ صاحب مے کیبننوی بیرتہ۔ ہغہ د پبنتو ہغہ یو شعر دے، وائی:

دا خلق راتہ وائی چہ خہ او وایہ خونہ شمه

خکہ چہ مہر ستا د شونډو مے پہ شونډو لگیدلے دے

(تالیاں)

ستاسو د طرف نہ راتہ آرډر، (تمقرہ) د ہغہ د طرف نہ راتہ پاخیدل، نو دغہ خبرہ جی داسے دہ چہ تھیک دہ چہ مونږہ د منسٹر حیثیت لرو جی خو پہ دیکبن داسے خبرہ دہ چہ زمونږہ د حلقے، حقیقت ہم دا دے چہ ما سرہ تقریباً خہ پندرہ بیس درخواستونہ جی داسے پراتہ دی چہ پہ ہغے کبن زمونږہ سرہ ہم دغہ مسئلہ دہ نو کہ پہ دے باندے جی فوری غور او کړے شی، بابک صاحب تہ مونږہ او وایو نو بابک صاحب دا وائی چہ انشاء اللہ لہ خیرہ سرہ راروان دی او دغہ دی درغلل بس او تاسو غم مہ کوئی، نو د ہغے نہ وروستو جی تقریباً پکبن دا یو میاشت نورہ تیرہ شوہ۔ نو دا د ټولو خبرہ دہ او پہ دے باندے نور بحث نہ دے

پکار۔ داد تولو مشترکہ مسئلہ وہ اوپہ ہر خائے کبھی ہم دغہ حالت دے ، داد کوم  
چہ دوئی بیان کرو جی۔ دیرہ مہربانی۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! اجازت دے؟

جناب ڈپٹی سپیکر: عبدالاکبر خان! تہ خہ وایے پکبھی؟

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، جس طرح مسئلے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے، میں سمجھتا ہوں یہ آج اس صوبے کا ایک اہم مسئلہ ہے، وزیر صاحب تو نہیں بول سکتے لیکن ہم بول سکتے ہیں۔ جناب سپیکر، بات یہ ہے کہ حکومت اے ڈی پی میں کالج / سکول کی Provision رکھ لیتی ہے، تین چار سال میں وہ سکول Complete ہو جاتا ہے۔ جب وہ ورکس اینڈ سروسز ڈیپارٹمنٹ سے ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو Hand over ہوتا ہے تو ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس کے بعد اس کی ایس این ای فنانس ڈیپارٹمنٹ کے پاس بھیجتا ہے پوسٹوں کیلئے۔ فنانس ڈیپارٹمنٹ جناب سپیکر، اس ایس این ای کو Approve کرتا ہے۔ لوگ تو سمجھتے ہیں کہ سکول بن گیا اور اس کا ایم پی اے یا ایم این اے افتتاح بھی کر لیتا ہے لیکن جناب سپیکر، جو سب سے بڑا Obstacle ہے، وہ یہ ہے کہ جو Grade 17 and above ہیں، وہ پبلک سروس کمیشن کی Purview میں آتی ہیں۔ اب جناب سپیکر، پھر وہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ اس کیلئے پبلک سروس کمیشن سے ریکروٹمنٹ کیلئے ریکویزیشن کرتا ہے۔ اب اتنا over burdened ہے جناب سپیکر، پبلک سروس کمیشن کہ دو تین سال وہ لگا لیتا ہے ان اپوائنٹمنٹس پر۔ اب جناب سپیکر، جب تک وہ ادھر اپوائنٹمنٹس نہیں ہوتیں تو اس وقت تک وہ سکول چالو نہیں ہو سکتا۔ اس کے علاوہ جو لوگ ریڈرز ہیں، وہ بھی ڈیپارٹمنٹ Fill نہیں کرتا تو جناب سپیکر، میں سمجھتا ہوں کہ حکومت اس کا سیریس نوٹس لیں اور پہلے جو اسمبلی تھی، اس میں یہ بات اٹھائی گئی تھی کہ جہاں پر اگر پوسٹ خالی ہے اور پبلک سروس کمیشن کی Recommendation ابھی تک نہیں آئی ہے تو میرے خیال میں منسٹر سیکنڈری اور منسٹر ہائر ایجوکیشن ان کو Contract basis پر اپوائنٹ کر لیتے ہیں اور سکول کو یا کالج کو چالو کر دیا جاتا ہے۔ جناب سپیکر، یہ واقعی سیریس مسئلہ ہے، پچاس پچاس لاکھ، ایک ایک کروڑ، دو دو کروڑ روپے کی بلڈنگز اس طرح پڑی ہوئی ہیں اور وہاں پر بچے بھی ہیں جو ادھر جانے کیلئے تیار ہیں۔ اسی طرح جناب سپیکر، اور سکولز ہیں جو پرانے سکولز ہیں، جن کا سٹاف بھی Sanctioned ہے، وہ لوگ نزدیک اپنے سکول کو اپنی ٹرانسفر کر لیتے ہیں اور جو دور دور کے سکول ہیں، وہ خالی پڑے ہوئے ہیں، وہاں پر کوئی ٹیچر نہیں جاتا اور بچے اس طرح سکولوں میں رہتے ہیں۔ میں سمجھتا



ہوں کہ وزیر صاحب اس چیز کا سیریس نوٹس لیں اور آپ اگر آپ ہفتہ ٹائم دے دیں یادس دن کا، اس میں  
 و Complete report کریں کہ اس کا کیا عمل نکالا جا سکتا ہے؟ (تالیماں)  
ملک بادشاہ صالح: جناب سپیکر! زہ بہ یوہ خبرہ او کرم نو دوی بہ بیا۔۔۔۔۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں، بابک صاحب۔ بہت مختصر، ممبر صاحب، مختصر، مختصر،  
 To the point, related question

ملک بادشاہ صالح: جناب سپیکر صاحب! انور خان صاحب خوتول پہ تفصیل سرہ  
 خبرہ او کولہ دے سکولونو چہ بھئی سکول کبن نہ ستاف شتہ، ہیڈ ماسٹر او  
 پرنسپل پہ نوم ہم نشتہ دے جی خومونزہ تہ بلہ مسئلہ دا دہ جی چہ سکولونو کبن  
 پہ تیر شوی حکومت کبن زمونزہ پینستہ سکولونہ داسے دی چہ۔۔۔۔۔  
 ایک آواز: پوائنٹ آف آرڈر سر۔

ملک بادشاہ صالح: پینستہ سکولونہ داسے دی چہ د تیر شوی حکومت د غلطو پالیسو  
 پہ وجہ ہغہ خراب شوی دی او د ہغے نہ ستاف پہ دیتیل او پہ مختلف طریقو  
 باندے نورو سکولونو تہ تلے دے او ہغہ سکولونہ زیات بند دی۔ داسے ہم  
 پکبن شوی دہ چہ ما دیو سکول نہ استاذ راوستے دے او بل کبن مے کیننولے  
 دے۔ د امتحان پہ ورخو کبن چہ د دوی نہ امتحان واخلئ، ولے چہ سکولونہ بند  
 وو جی۔ اوس دا Ban لگی دلے دے نو زمونزہ دے پی تی سی دا کوم سیٹ اپ  
 چہ بیرتہ استاذ ان برابرول یا د پینانو برابرول دی جی، نو زہ منسٹر صاحب تہ دا  
 درخواست ہم کوم چہ برہ سطح باندے ستاسو پہ لاس کبن چہ کوم کاروی، ہغے  
 باندے Ban اولگوائی خولاندے کوم چہ زمونزہ د ضلعو کار دے چہ دے نہ دا  
 Ban اوچت کرے شی چہ مونزہ د پی تی سی دا خپل سکولونہ بیرتہ برابر کر و پہ  
 حلقو کبن چہ پہ ہغے مونزہ دیر بنہ صحیح پوہیرو۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تھیک دہ، تشریف رکھیں جی۔ پرویز خٹک صاحب، پرویز خٹک صاحب۔  
جناب محمد جاوید عماسی: جناب سپیکر! بہت سارے راستے تھے اس کیلئے، اگر یہ ڈسکشن کیلئے رکھ لیتے تو فائدہ  
 بھی ہو جاتا۔ اس کو لسمچن کو ہم سارے وقت ڈسکس کرتے رہیں گے اور اس ایجوکیشن کا Matter بہت  
 سارے دنوں سے آ رہا ہے، اس کو Take up کریں۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں، Take up کر لیتے ہیں۔  
 سردار اورنگزیب نلوٹھ: جناب سپیکر صاحب، میرا ضمنی کونسیجین ہے۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں، اس کو میں نے فلور دیا ہے۔  
 سردار اورنگزیب نلوٹھ: سر، ضمنی کونسیجین ہے اسی حوالے سے جی۔

Mr. Deputy Speaker: Please take your seat, please.

جناب پرویز خٹک (وزیر آبپاشی): جناب سپیکر صاحب، دے Last Cabinet meeting کبھی نہ دے فیصلہ شوے وہ چہ دا پبلک سروس کمیشن د Delay د وجے نہ پہ توله صوبہ کبھی، دا مسئلہ صرف یو علاقہ کبھی نہ دہ بلکہ پہ توله صوبہ کبھی دہ، ہغے کبھی دا Decision شوے وو چہ دا اختیارات بہ پبلک سروس کمیشن نہ واخلی او صوبائی حکومت تہ بہ دا اختیار ملاؤ شی او ورسرہ بہ پہ کنٹریکٹ باندمے دا بھرتی کیری، نو لاء منسٹر صاحب د مونبرہ او وائی چہ پہ دے باندمے خہ فیصلہ او شوہ او ولے دا دومرہ Delay شو؟ چہ مونبرہ د دے محکمو نہ گلہ کوؤ چہ د ہغوی پراسس یر Slow دے لیکن زمونبرہ خیل پراسس د ہغوی نہ ہم Slow دے۔ نو پکار دہ چہ مونبرہ خیلہ کار کردگی او بنا یو او دا مسئلے حل کرو۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: بابک صاحب! آپ جواب دے دیں۔

جناب سردار حسین (وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم): مہربانی، سپیکر صاحب۔ د انور خان صاحب چہ کوم کال اٹینشن نو تیس وو او د ہغے سرہ سرہ چہ د دے نور آنریبل ممبرز د دے مسئلے سرہ ترلے کومہ ضمنی خبرہ وہ، حقیقت ہم دا دے چہ پہ توله صوبہ کبھی د ایس ایس او د ایس ای تی چہ کومہ مسئلہ دہ، دا بالکل یو Burning issue دہ خو دا خبرہ خو ما پہ دے ہاؤس کبھی مخکبھی ہم کرے وہ چہ د ایس ایس او د ایس ای تی، ایس ای تی، خنگہ چہ عبدالاکبر خان صاحب خبرہ او کرہ، د اپوائنٹمنٹ اختیار چہ دے، دا پبلک سروس کمیشن تہ دے خو چونکہ د ماشومانو یا د ستو یتھانو ہغہ مستقبل تہ خطرہ وی او د ہغوی وخت ضائع کیری نو ڍیپارٹمنٹ د مصلحت پہ توگہ باندمے دا اپوائنٹمنٹس چہ دی، دا Ad hoc basis باندمے کوی۔ پہ اکثر سکولونو کبھی، پہ مڈل سکولونو کبھی، پہ ہائی سکولونو کبھی، پہ ہائر سیکنڈری سکولونو کبھی ایس ایس او ایس ای تی چہ کوم پوسٹونہ دی، دا بالکل حقیقت دے چہ دا کم ہم دی۔ انور خان صاحب دے خبرہ

سرہ زہ بالکل اتفاق نہ کوم چہ ڀیر سکولونہ داسے دی چہ پہ هغے کبن هڀو ستیاف نشته۔ زہ خو اوس هم دا خبره کوم چہ دیو سکول Identification د دوی اوکری چہ کوم داسے سکول دے چہ پہ هغے کبن ستیاف نشته؟ ستیاف هلته موجود دے خود ستیاف کمے دے۔ اوس اوس زمونڀ وزیر اعلیٰ صاحب چہ کومه سمري دیو کال د پارہ منظور کرے ده، پہ هغے کبن به د مڀل سکولونو او د هائی سکولونو ایس ایس او ایس ای تی چہ کوم پوستونہ دی، هغه مونڀه ستره ته پروموت کرو، نو انشاء اللہ هغه مسئله به تر ڀیر حده پورے حل شی۔ دیکبن جی یوه سیریس مسئله دا ده، زہ فلور آف دی هائس باندے دا خبره کوم چہ مونڀه خو پخپله دا چغے وهو چہ دا یوه سنگینه مسئله ده، مونڀه پخپله د دے هائس دا ټول معزز اراکین صاحبان چغے وهو چہ سکولونہ خالی کیری خوبل طرف ته دا خبره هیروؤ چہ پخپله دے ته نه گورو چہ په دے سکول کبن دیو تیچر ضرورت دے که د دوؤ ضرورت دے؟ په سیاسی بنیادونو باندے مونڀه ای ڀی او هم Pressurize کوؤ، ډائریکتر هم Pressurize کوؤ، سیکرټری هم Pressurize کوؤ او هغه سکولونہ مونڀه ټول پخپله خالی کرو۔ پکار دا ده چہ اوس خو مونڀه، ما دا خبره په دے فلور باندے هم کرے وه چہ دا خبره مونڀه ډیپارټمنټ ته پریږدو چہ کوم خائے کبن Need دے، کوم خائے کبن چہ ضرورت دے، زما یقین دا دے چہ هلته به سکولونہ برابر وی خو چہ یو طرف ته مونڀه دا سکولونہ پخپله ورائوؤ او بیا مونڀه ټول دلته راخو او په دے هائس کبن ژاږو، زما یقین دا دے سپیکر صاحب، چہ دا خبره مناسب نه ده۔ پکار دا ده چہ کوم سکول کبن خومره استاذان، لکه څنگه چہ عبدالاکبر خان صاحب خبره او کره چہ زما خپل ملگری، زہ کوشش کوم چہ د لرو سکولونونہ ئے نزدے ته راولم او داسے د ټولو معزز اراکینو هم دغه طریقہ واردات دے چہ خومره زمونڀه خپل خپل ملگری دی، چہ چا سره Affiliate دی، د لرو لرو سکولونونہ ئے راولو او نزدے ته ئے راولو او لری سکولونہ مونڀه خالی پریږدو۔ په یو سکول کبن د څلورو استاذانو ضرورت وی، په Political pressurization باندے مونڀه په هغے کبن نهه استاذان لگولے وی، بره سکولونہ خالی پراته وی، پکار دا ده چہ د دے خبرے ادراک مونڀه پخپله هم اوکرو، دا مسئله مونڀه پخپله ورائه کرے ده۔ ما خو دا یقین

دھانی پہ دے ہاؤس کبھی ورکھے وہ چہ دوہ میاشتے ئے دے ڊیپارٹمنٹ تہ پریپرڈی، دوہ میاشتے، دا ایجوکیشن ڊیپارٹمنٹ، تاسو یقین اوکری سپیئر صاحب، چہ نن مونر ٲول معزز ارکان صاحبان، کہ د ای ڊی او آفس دے، نو دا خیل حق گنرو چہ دا ای ڊی او بہ پکبئ زما کیبئنی، دا ای ڊی او بہ پکبئ زما کیبئنی۔ پہ بور ڊونو کبئ ہم دا حالت دے چہ کنٹرولر بہ پکبئ زما کیبئنی، دا بل بہ پکبئ کیبئنی۔ پکار دا دہ چہ دا خوداسے ڊیپارٹمنٹ دے چہ دا ڊیرے توجہ مستحق ڊیپارٹمنٹ دے خکہ چہ د دے سرہ د دے ٲول قوم مستقبل وابستہ دے، پکار نہ دہ چہ مونر Political pressurization کوؤ یا Interference کوؤ نو زما یقین دا دے چہ دا مسئلہ بہ تر ڊیر حدہ پورے، خنگہ چہ انور خان صاحب خبرہ اوکړہ، بالکل د ایس ایس او د ایس ای تی مونر تہ کمے دے خو چونکہ زہ پہ دے فلور باندے ہم دا خبرہ کوم چہ فنانس ڊیپارٹمنٹ ہم چہ دے، پکار دا دہ چہ د نور ڊیپارٹمنٹس نہ ہٲ کے ایجوکیشن ڊیپارٹمنٹ کبئ، خنگہ چہ عبدالاکبر خان صاحب خبرہ اوکړہ، ڊیر سکولونہ داسے دی چہ دا د فنانس پہ وجہ باندے چہ د ہلتہ نہ ایس این ای ورتہ لارہ شی نو پہ میاشتو میاشتو باندے پرتہ وی، پکار دا دہ چہ فوری طور ہغوی پہ دے باندے عملدرآمد کوی نو چہ دا کوم شکایت چہ نن پہ فلور باندے کیبری، زما یقین دا دے چہ بیا بہ دا شکایت نہ کیبری خو زہ خواست دے ٲول ہاؤس تہ کوم چہ نہ دہ پکار چہ مونرہ پہ سیاسی بنیادونو باندے د استاذانو تبادلے کوؤ، نو زما یقین دا دے چہ دا ہم یو ڊیر لوئے فکتر دے چہ سکولونہ اکثر خالی دی یا پہ سکولونو کبئ د استاذانو کمے دے، دا ہم یو ڊیر لوئے فکتر دے چہ مونرہ پہ سیاسی بنیادونو باندے د استاذانو تبادلے کوؤ۔ مہربانی جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: No need of debate، ان کی Statement آگئی۔ آپ کا مسئلہ انہوں نے سن لیا، جواب دے دیا۔ ثاقب۔

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: جناب سپیکر صاحب، یو منٲ۔ منسٹر صاحب پہ دیکبئ یو دوہ خبرے اوکړے۔ ستاف بالکل نشتہ جی خو زما پہ حلقہ کبئ چوبیس سکولونو داسے دی چہ ہلتہ ہیڈ ماسٹران نشتہ دے۔ گورنمنٹ ہائی سکول دارورہ، د ہغے ریزلٲ راغلے دے جی زیرو او د ہغے پہ مقابلہ کبئ جی زمونرہ علامہ

اقبال پبلک سکول دے ، پہ دیر کنبں دے ، ہغہ پہ خلورو کمر و کنبں دے جی ، ہغہ د چکدرے بورڈ نہ اتہ پوزیشنے اغستے دی۔ پہ دغہ خائے کنبں کہ ستیاف شتہ دے نو پہ چوبیس سکولونو کنبں ہیڈ ماسٹران نشتہ دے ، یو سکول زیرو ریزلٹ ، د ہائی سکول زیرو ریزلٹ راغلے دے ، مونرہ ہلتہ تلی یو ، کہ ستیاف شتہ نو ہیڈ ماسٹر نشتہ او ہیڈ ماسٹر چہ نشتہ نو ستیاف ہیڈو دیوتی لہ نہ راخی۔ نو ہلتہ جی چہ نہ خہ سسٹم شتہ دے ، نہ خہ تپوس والا شتہ دے چہ ہیڈ ماسٹران خو کم از کم مونرہ تہ پورہ کپی ، چہ د سکولونو ہغہ چہ کوم ستیاف پہ ہغہ سکول کنبں دے ، چہ د ہغوی ہغہ حاضری خو یقینی شی کنہ جی۔ بل سیکنڈ مسئلہ دا دہ جی چہ فیمل سائڈ باندے سر ، پہ تول دسترکت کنبں یو فیمل افسرہ دہ پہ واری کنبں۔ د سکولونو انسپکشن چہ کوم کوی ، نو ہغہ ہم مرد دے۔ دسترکت ایجوکیشن افسر چہ کوم دے نو ہغہ ہم مرد دے۔ ای دی اوز ، دی دی اوز دا تول۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بابک صاحب، بابک صاحب۔۔۔۔۔

جناب محمد انور خان ایڈوکیٹ: چہ فیمل ستیاف ہلتہ راشی چہ د جینکو د سکول انسپکشن خو کولے شی کنہ جی۔ کوم کسان چہ دی مردانہ ، ہغہ د جینکو ہائی سکول تہ خنگہ ننوخی او ہغہ انسپکشن اوکری سر؟ دغہ د فیمل ستیاف Arrangement د رالہ ہم اوکری سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں، بابک صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم: سپیکر صاحب!۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ثاقب خان۔۔۔۔۔

(شور)

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔۔

(شور)

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ مجھے چھوڑ دیں۔ آپ مجھے ٹائم تو دے دیں نا، مطلب آپ مجھے چھوڑ دیں، میرا مطلب

ہے۔۔۔۔۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: میں کر لیتا ہوں، میں سمجھتا ہوں ایسی کوئی بات نہیں۔

سید محمد صابر شاہ: جناب سپیکر، اتنا Ordinary مسئلہ نہیں ہے یہ۔ میرے پورے حلقے میں کسی سکول میں سائنس ٹیچرز نہیں ہے اور میرے پورے حلقے میں کئی سکول میں یہ ٹیچرز وہاں پر بطور ہیڈ ماسٹر تعینات ہیں لیکن جو ہیڈ ماسٹرز اس کیلئے کو الیفائی کرتے ہیں، وہاں پر کوئی ہیڈ ماسٹر نہیں ہے۔ میرے حلقہ نیابت میں وہ فگر، میں ابھی کونسیجین انشاء اللہ کرونگا، منسٹر صاحب کے نوٹس میں بھی آجائے گا کہ کتنے سکول ہیں جہاں پر ٹیچرز کوئی جا ہی نہیں رہا یعنی سکول مکمل طور پر بند ہے یا کسی کا حجرہ بن چکا ہے یا وہ وہاں پر مال مویشیوں کا بارہ بن چکا ہے۔ جناب سپیکر، اگر ہم نے آگے جانا ہے، یہ جو کونسیجین آیا ہے، یہ میرے خیال میں اس ہاؤس کے ہر ممبر کا مسئلہ ہے، شاید حکومت سائنڈ سے کچھ وزارتوں کی وجہ سے، ذمہ داریوں کی وجہ سے وزراء صاحبان بات نہ کر سکیں، شاید کچھ پارٹی ڈسپلن کی وجہ سے، جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اکثر ہمارے منسٹر صاحب، وزیر قانون اکثر کہتے ہیں کہ آپ بیٹھے رہیں، یہ ہم بھی کیا کرتے تھے کہ بھی بات نہ کریں۔ یہ باتیں بڑی تلخ ہوا کرتی ہیں لیکن بات اگر ہمارے بچوں کے مستقبل کی نہ ہو، اگر ہماری نسلوں کا اس سے واسطہ نہ ہو، اگر براہ راست ہم پر اثر پڑے تو ہم تو ویسے بھی آگ میں جل رہے ہیں، ملک کے حالات، اس صوبے کے اندر جو ہو رہا ہے، آج جس طرح وہاں پر ہمارے آٹھ اکل لوگ اپنے گھر بار چھوڑ چکے ہیں، ہم تو ایک آگ میں جل رہے ہیں لیکن اپنی نسلوں پر ہم Compromise نہیں کر سکتے۔ (تالیاں) آنے والی نسلوں پر ہمیں Compromise نہیں کرنا چاہیئے اور یہ جو مسئلہ ہے، اس پر نہ صرف یہ کہ اس کو Convert کریں جی آپ ایڈجرمنٹ موشن میں تاکہ اس پر بحث ہو بلکہ یہ ہاؤس اس پر بیٹھ کر کوئی Concrete اس کا حل نکالنے کی کوشش کریں اور اگر آپ یہ نہیں کر سکتے تو پھر اس ہاؤس میں بیٹھنا، یہ سارا نظام، یہ ساتھ جو کچھ محفل سجھائی گئی ہے، یہ سب کچھ پھر جھوٹ ہے جناب سپیکر۔ خدا کیلئے اپنی نسلوں پر ہمیں ترس کھانا چاہیئے۔ اس سیریس مسئلے کو Kindly آپ ایڈجرمنٹ موشن میں Convert کریں، اس پر بات ہوتا کہ ہم کسی نتیجے پر پہنچ سکیں۔

Mr. Deputy Speaker: Let me ask the House. Is it the desire of the House that the 'Call Attention Notice' may be converted into adjournment motion?

Voices: Yes.

جناب عبدالاکبر خان: ایڈ مشن کیلئے بھی Put کر لیں سر۔

Mr. Deputy Speaker: So this.....

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ثاقب اللہ۔

ملک قاسم خان خٹک: زہ جی پہ دیکھیں یو عرض کوم۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ثاقب اللہ خان۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: سر، پرون 'پرائیویٹ ممبرز دے' وہ، پہ ہغے کبن پہ دے

مسئلہ باندے۔۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: ایک منٹ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں، اس کو میں نے فلور دے دیا۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ڈیرہ مہربانی، سپیکر صاحب۔ پرون سر، پہ دے مسئلہ

باندے ہم یو پینخہ سپر ریزولوشنز ما موڈ کری وو، د ہغے کاپیانے مونر۔ سرہ

پرتے دی سر۔ ہغہ دا تہول چہ کوم زمونرہ مسئلے، زما دے ورور انور صاحب

اووئیل، صابر شاہ صاحب او دے نورو خبرے او کرے، پہ ہغے ریزولوشنز

باندے تاسوتہ سر، زہ خواست کوم کہ مونرہ تہ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ڈاکٹر اقبال دین صاحب، آپ اپنی سیٹ پر تشریف لے جائیں۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: سر، کہ تاسو دا رول Relax کرل جی او ما تہ مواجارت

را کرو چہ زہ دا پرونی قرار داد ونہ موڈ کر مہ نو پہ ہغے کبن دا تہولے خبرے چہ

تاسو او صابر شاہ صاحب او کرے جی، ہغے کبن دی۔ ما تہ اجازت را کرئی چہ

زہ دا موڈ کر م، سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ثاقب! آپ کے ریزولوشنز موجود ہیں اور آ رہے ہیں اپنے نمبر پر۔ آپ مطلب ہے

تشریف رکھیں۔ ملک قاسم صاحب! آپ کیا فرماتے ہیں؟

ملک قاسم خان خٹک: شکریہ، جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیکھو اس Repetition سے اس ہاؤس کا وقت ضائع ہو رہا ہے۔

ملک قاسم خان خٹک: نہیں، نہیں، یہ Repetition نہیں ہے، میں منسٹر صاحب کی خدمت میں گزارش

کرنا چاہتا ہوں کہ۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: سب نے ایک ہی، صابر شاہ صاحب نے بہت تفصیل میں بات کی ہے، دیکھو۔۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: نہیں نہیں، وہ میں۔۔۔۔۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: کال اٹینشن ہے، مطلب ہے ہمیں سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے۔  
 ملک قاسم خان خٹک: منسٹر صاحب نے کہا کہ یہ سیاستدان۔۔۔۔۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: بس میں نے ایک۔۔۔۔۔

ملک قاسم خان خٹک: سر، میں ریکویسٹ کرتا ہوں کہ منسٹر صاحب نے دو دفعہ، پرسوں بھی کہا آج بھی کہا کہ یہ سیاستدان ہیں اور یہ سیاست ایجوکیشن کے اندر لاتے ہیں۔ میں یقین دہانی کراتا ہوں کہ یہ صاف ہو جائے گا۔ جناب والا، پورے پاکستان کی سیاست میں محکمہ تعلیم ہی ہے اور میں آج وحدت اساتذہ، ملگری استاذان اور یہ ساری جو پارٹیاں ہیں، ہر ایک کی اپنی اپنی تنظیم ہے، آپ کیساتھ بیٹھے رہتے ہیں، میں دیکھ رہا ہوں، اگر محکمہ تعلیم میں آپ سیاست واقعی نہیں کرنا چاہتے تو ایسوسی ایشن پر پابندی لگا دیں اور میں تو اس فلور پر قسم اٹھاتا ہوں کہ میں سیاسی تبدیلی نہیں کروں گا مگر آپ خود اس سے الگ تو جائیں نا۔ ایجوکیشن میں تو بالکل سیاست ہے، سیاست سے دستبردار ہو جائیں تو پھر یہ بات ہوگی نا، سر۔  
 جناب ڈپٹی سپیکر: سکندر شیر پاؤ صاحب!

جناب سکندر حیات خان شیر پاؤ: جناب سپیکر صاحب، دا خو ہسے ہم تاسو ایڈجرنمنٹ موشن تہ Convert کرے دے نو د ایڈمیشن د پارہ ئے Put کرئی او د ہغے نہ پس بہ پرے ہول ممبران د بیہت او کپی نو زما خیال دے د دے مسئلے بہ حل را اوخی جی۔

### تحریک التواء

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ مجھے چھوڑ دیں تو ہو گا نا۔ آپ چھوڑتے نہیں ہے تو کس طرح آگے ہم جا سکتے ہیں؟ آپ چھوڑتے نہیں ہیں اور ہر ایک ممبر صاحب کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ میں اٹھ جاؤں اور ضرور کچھ نہ کچھ بات کروں۔ میں ابھی رولنگ دے دیتا ہوں، مطلب، صابر شاہ صاحب نے بتا دیا، آپ ذرا تحمل سے کام لیں، ایک ہی پوائنٹ پر اتنے آپ ڈیبٹ کرتے ہیں۔ مجھے سب کچھ کا علم ہے کہ کیا پرابلم ہے اور کیا پرابلم نہیں ہے؟

Mr. Abdul Akbar Khan, the Honourable Member has given notice under rule 73 for detail discussion on the 'Adjournment Motion'. Those who are in favour of it may say 'Aye' and those against it may say 'No'.

(The motion was carried)



Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The 'Adjournment Motion' is admitted for detail discussion under rule 73.

وزیر برائے ثانوی تعلیم: جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بابک صاحب! تشریف رکھیں، تشریف رکھیں۔ سیرسٹرارشد عبداللہ صاحب، آپ کی توجہ میں مبذول کرانا چاہتا ہوں، جس طرح ان معزز ممبران صاحبان نے کہا ہے کہ پبلک سروس کمیشن کا ہے، یہ ٹھیک ہے کہ ایس ایس کی پوسٹس ہیں یا، بلکہ اب تو پبلک سروس کمیشن پر اتنا بوجھ پڑ گیا ہے کہ بعض گیارہ سکیل کی پوسٹوں کیلئے ٹیسٹ / انٹرویو بھی وہ منعقد کرتا ہے، جس طرح پولیس ڈیپارٹمنٹ کی ہیں، اسٹنٹس کی ہیں جو کہ بی پی ایس گیارہ کی ہیں، تو اگر آپ اس کیلئے این ڈیلو ایف پی پبلک سروس کمیشن ایکٹ میں ترمیم کر لیں اور آپ ان کے ممبروں کی تعداد بڑھائیں کیونکہ میرے خیال میں ایک انٹرویو چل رہا ہے تحصیلداروں کا، وہ میرے خیال میں چھ مہینوں سے چل رہا ہے، ایک سال سے چل رہا ہے تو اگر اس پر مناسب آپ Legislation کر لیں اور اس ایکٹ میں ترمیم کر لیں، ان ممبران صاحبان کی تعداد بڑھائیں تو یہ چیز ختم ہوگی ورنہ یہ تو سالہا سال چلتی رہے گی اور کچھ Fruitful نہیں ہوگی اور یہ Exercise futile ہوگی۔ اسی طرح۔۔۔۔۔

وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: بابک صاحب! ٹھیک ہے، آپ تشریف رکھیں، میں آپ کو موقع دیتا ہوں۔ اس طرح بابک صاحب آپ کی بعض پوسٹس جو ہیں، وہ لوئر گریڈ کی ہیں، 9 کی ہیں، 10 کی ہیں، 11 کی ہیں، 5 کی ہیں، تو یہ تو آپ کی، اب ڈیپارٹمنٹ کی As such کمیٹیاں ہوتی ہیں، وہ کر سکتی ہیں۔ تو دیکھیں جس طرح آپ کیساتھ میری مینٹنگ بھی اس پر ہوئی ہے اور یہ حقیقت میں تمام اضلاع میں بہت زیادہ کمی محسوس ہو رہی ہے کہ تمام سکول ٹیچرز سے خالی پڑے ہوئے ہیں۔ بحث ہمارے پاس ہے، کافی بحث ہے اور مطلب صرف انٹرویوز کرنے ہیں، ایڈورٹائز کرنے ہیں، تو آپ Concerned EDO کو Strictly ڈائرکشن دے دیں کہ وہ Within fifteen days یہ ایڈورٹائزمنٹ کر لیں And after following the law and procedure اپنا نیشنٹس کر لیں کیونکہ بحث بھی ہے، بحث کا کوئی مسئلہ نہیں کیونکہ جی بحث ہے تو پوسٹس بھی ہیں، تو مطلب ہے خاکسار صاحب سے ریکویسٹ ہے اور آپ سے کہ آپ دونوں اس کو سیریس لے لیں تاکہ یہ معاملہ ختم ہو جائے، جس طرح ہو۔ بابک صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم: سپیکر صاحب، دیرہ مہربانی۔ زما یقین دا دے چہ پہ دے موضوع باندے دیر بنکلی بنکلی تقریر ونہ دلته کیدے شی او دیرہ زیاتہ د خوشحالی خبرہ ہم دہ چہ میدیا والا ہم دلته ناست دی، نو دیر بنہ بنہ، غت غت خبرونہ بہ راشی خو کہ واقعی دا ہاؤس پہ دے مسئلہ کین سیریس وی او واقعی۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عبدالاکبر صاحب۔

وزیر برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم: چہ پہ کوم انداز کین زما دے آنریبل ممبرز دا د خدشاتو او دا د کوم فکر خرگندونہ او کرہ او واقعی دوئی پہ دے مسئلہ کین سیریس وی نوزہ بیا پہ دے فلور آف دی ہاؤس باندے دا خبرہ کوم چہ دا خبرہ ورا نہ کرے مونرہ دہ۔ بالکل ای پی اوزتہ دا اختیار دے چہ پہ کال کین بہ صرف یوہ میاشت ترانسفرز کیری، د دے د پارہ بالکل کلیٹرکت پالیسی پرتہ دہ۔ دا پالیسی کہ مونرہ Bypass کوؤ، دا کہ مونرہ Bypass کوؤ، زہ بیا بیا دا خبرہ کوم، دا ہاؤس د نن متفقہ طور دا خبرہ او کری چہ دا اختیار ای پی او تہ دے، چہ کومہ د ہغوی Criteria دہ، کومہ د ہغوی ضابطہ دہ، زہ یقین تاسولہ درکوم چہ نہ بہ پہ یو سکول کین استاذ کم وی او نہ بہ داسے مسئلہ راپینیری۔ د کومے پورے چہ د ایس ایس او د ایس ای تہی خبرہ دہ، حقیقت ہم دا دے چہ د پبلک سروس کمیشن چہ کوم پراسس دے، دا دیر زیات Slow دے۔ کہ ممکنہ وی، کہ ممکنہ وی او د دے ہاؤس نہ مونرہ تہ One time، چہ مونرہ دا ایس ایس او ایس ای تہی One time صرف Permanent واخلو، نو زما یقین دا دے چہ ہغہ زمونرہ دیر حدہ پورے چہ کوم کمے دے، ہغہ بہ برابر شی او بیا چہ لڑ لڑ کمے راخی نو بیشکہ ہغہ د پبلک سروس کمیشن کوی خو دا اسمبلی د One time صرف اجازت ور کری، One time، چہ ایس ایس او ایس ای تہی ریکروٹ شی نو انشاء اللہ دا مسئلہ بہ مستقل طور ختم شی۔

جناب عبدالاکبر خان: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عبدالاکبر خان!

جناب عبدالاکبر خان: انتہائی اہم بات منسٹر صاحب نے کی، بلکہ دو باتیں کیں۔ ایک انہوں نے یہ کہا کہ یہ ممبر صاحبان آتے ہیں اور انکے ٹرانسفرز کراتے ہیں۔ جناب سپیکر! تہ گبین مہ پر پردہ نو مونر بہ نہ درخو خو چہ تا خالی خایونہ زمونر د پارہ پریبسی وی، پوستونہ تا سرہ نہ وی، بیا خو ہر سرے خیل کور تہ نزدے راتلل غواری نو ہغہ ہم خالی خائے تہ راعی کنہ۔ تہ دک کرہ پوستونہ نو بیا بہ ترانسفرز خنگہ کیری؟ یوہ، دویم نمبر ہغوی دا خبرہ او کرلہ چہ د ایس ایس او د دے چہ کوم دے، نو ما سرہ د دا ہاؤس ملگرتیا او کری جناب سپیکر، زہ بہ د دے اسمبلی نہ ہلہ خم چہ دہ لہ زہ Drafting او کرم د لیجسلیشن او دا اختیار بہ د پبلک سروس کمیشن پہ خائے او پکار ہم دا دہ، دوئی چہ کومہ خبرہ کوی، تھیک خبرہ کوی، پبلک سروس کمیشن کبن دومرہ Capacity نشتہ چہ اوس ہغہ دا دومرہ Heavy burden برداشت کری، نوزہ ورلہ لیجسلیشن کوم دا خکہ چہ پہ 1988 کبن ما لیجسلیشن کرے وو جی او پہ 1990 کبن ہم ما لیجسلیشن کرے وو، اوس ہم ورتہ لیجسلیشن کوم چہ پہ یو تائم دا پول پوستونہ پہ یو میاشت کبن دننہ دننہ دوئی دک کری، د کالونو انتظار بہ ختم شی۔ کہ دوئی غواری، زہ ورلہ نن کوم جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: عبدالاکبر خان! آپ بیٹھ جائیں۔ ارشد عبداللہ صاحب۔

وزیر قانون: دیکبن Already جی مونر تہ دا مینڈیت کینیت راکرے دے او مونرہ پہ ہغے کار کرے دے، ہغہ Complete دے، زمونرہ Recommendation، راتلونکی زمونرہ دا Proposals دی چہ پبلک سروس کمیشن بہ صرف Grade 17 and above اخلی او باقی پول بہ ہر دیپارٹمنٹ پخپلہ کوی انشاء اللہ، نو۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: دا خو جی 17 and above دی۔ ایس ایس چہ دی، دا 17 and Above دی، ایس ای تیز سترہ شو۔ د ہغے نہ علاوہ جناب سپیکر، لیکچرر سترہ دے، دا خو اوس پول سترہ، مونر تہ خو غتہ او زیاتہ مسئلہ پہ سکولونو کبن د سترہ دہ۔ د پبلک سروس کمیشن د Purview نہ چہ مونرہ اخلو نو 17 and above بہ اخلو خکہ چہ د سترہ نہ Below خو ہغوی سرہ خہ دغہ نشتہ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اوس ئے پاور ورکرے دے، کار ہم کولے شی ہغوی۔ پبلک سروس کمیشن تہ ئے پاور ورکرے دے۔

وزیر قانون: ایجوکیشن د پارہ Special proviso دے جی۔ ہغوی د پارہ د لاء د پیارتمنت Recommendations دا دی چہ سترہ او د ہائر ایجوکیشن د پارہ Even 18 grade، زمونرہ Recommendation دے چہ ہغہ د پیارتمنت د پخپلہ کوی خو باقی فائنل فیصلہ بہ بیا کیبنت کوی، نو دے باندے زمونرہ دغہ شوے دے Already جی۔

جناب عبدالاکبر خان: جی منسٹر صاحب اووئیل چہ مونرہ کرے دے کنہ، نو اوس Already دغہ کرے دے نو۔۔۔۔

وزیر قانون: نہ نہ، کیبنت دا فیصلہ کرے دہ، دے باندے کیبنت کمیٹی جو رہ شوے دہ چہ ہغوی خپل دغہ او کری۔ کیبنت کمیٹی جو رہ شوے دہ جی او کیبنت کمیٹی تہ دا مینڈیٹ ور کرے شوے دے چہ تاسو Within the specified time پہ دے دے پبلک سروس کمیشن ایکٹ کبن Propose کریں جو That has to be put before the cabinet، داسے خہ فیصلہ لا شوے نہ دہ جی۔

جناب ڈپٹی سپیکر: دیرہ مننہ، آپ تشریف رکھیں، ایک منٹ، دیرہ مننہ۔ عبدالاکبر خان! مطلب یہ ہے کہ اب یہاں پر۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں، میں آپ کو موقع دے دیتا ہوں عبدالاکبر خان۔ اب یہاں پر ایک چیز یہ بھی ہے کہ جتنا یہ جو ٹرانسفر، پوسٹنگ کا مسئلہ آجاتا ہے تو یہاں پر آپ کی، مطلب ہے ڈیوٹی نٹی ہے، فرض بنتا ہے کہ دیکھیں، اگر ایک ٹیچر ہے اور ایک ڈاکٹر ہے، وہ پشاور میں کام کرتے ہیں تو ان کا ہاؤس ریٹ ڈبل ہوتا ہے، 45%، لیکن اگر وہ رول ایریا میں کام کرتے ہیں، دو دراز علاقوں میں تو ان کا ہاؤس ریٹ کم ہو جاتا ہے، وہ 30% ہو جاتا ہے، ان کا کونینس ختم ہو جاتا ہے، کم ہو جاتا ہے، تو یہ بھی ایک Discrimination ہے، تو اس پر بھی آپ لاء لانے کی کوشش کریں کیونکہ جب پوسٹنگ ٹرانسفرز کا آپ کا مسئلہ ختم ہو جائے گا، ایک آدمی کو دو دراز علاقے میں یہاں سے ایک ٹیچر جاتا ہے وہاں سکول میں، تو ان کی تنخواہ کم ہو جاتی ہے، تو اس پر میرے خیال میں ثاقب اللہ خان چمکنی نے کچھ قراردادیں بھی پیش کی

تھیں، تو اس کیلئے بھی آپ تاکہ یہ Discrimination ختم ہو جائے Which is not permitted under the Constitution.

جناب عبدالاکبر خان: سر-----

جناب ڈپٹی سپیکر: عبدالاکبر خان!

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، یہ تو 50% سے زیادہ پوسٹیں خالی ہیں۔ اگر یہ پوسٹیں Fill up نہیں ہونگی تو پھر یہ کیسے ہوگا؟ پھر اگر میں ٹرانسفر منسٹر صاحب سے کراؤں گا بھی، تو ایک دوسرے آدمی کی جگہ اس کو بھیجوں گا، اس کو پھر لاؤں گا، تو پھر میرے لئے وہ بھی پراہلم ہوتا ہے۔ چونکہ آپ کی 50% سے زیادہ پوسٹیں خالی ہیں تو جو بھی، اگر میرا اوٹر بھی ہے تو وہ خالی جگہ کو آتا ہے۔ جب آپ Fill up کریں گے، 100% vacancies کو Fill up کریں گے تو پھر آپ کا شد، گھی یہ کدھر رہ جائے گا، پھر آپ کی مرئی کدھر رہ جائے گی کہ اس کو کوئی ٹرانسفر کریگا؟ اسلئے جناب سپیکر، سب سے بڑا پراہلم یہ ہے کہ Grade 17 and above جو ایس ایس ہیں اور جس طرح ایس ای ٹیز ہیں، یہ لیجسلییشن ایک منٹ کا کام ہے اور آپ اس کو پاس کرا سکتے ہیں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں۔ شیراعظم صاحب۔

حاجی شیراعظم خان (وزیر محنت): جناب سپیکر، اگر مجھے موقع دیں تو میں ایک بات عرض کروں۔

جناب ڈپٹی سپیکر: شیراعظم خان۔ آپ تشریف رکھیں۔

وزیر محنت: بہت شکریہ، جناب سپیکر۔ آرنیبل ممبر، عبدالاکبر خان کی بات اپنی جگہ صحیح ہے۔ جہاں تک

I want to make it more clear that it was Cabinet decision کا تعلق ہے، decided after deliberation at length, keeping all the aspects of the issue, Law Minister is present, most of the Ministers are around present, respectable Ministers, they know we have decided لاء منسٹر صاحب نے کہا کہ فیصلہ ہوا ہے، کوئی ایسا خاص فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ نہیں، It is not like this، فیصلہ

Decision has been taken but it is to be implemented now ہوا ہے۔ (Applause) Decision has been taken, it is only to be implemented. It needs to be implemented at the earliest. This is what I want to let know, to make the things more clear and record.

Dr. Faiza Bibi Rasheed, اب آتے ہیں کال اینٹنشن پہ، Mr. Deputy Speaker: Hon'able MPA, to please move her Call Attention Notice No. 44.

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

جناب محمد زمین خان: پوائنٹ آف آرڈر، سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ کو میں ٹائم دے دیتا ہوں پوائنٹ آف آرڈر کیلئے لیکن اگر آپ کا پوائنٹ آف آرڈر

Irrelevant ہو، 225 rule And not according to the rule کو میں Entertain

نہیں کروں گا۔ زمین خان، جناب زمین خان۔

جناب محمد زمین خان: جناب سپیکر، دیرہ شکریہ جی۔ زما پوائنٹ آف آرڈر ہم دے دے

Important اور Serious issue متعلق دے چہ د ایجوکیشن د پیارٹمنٹ سرہ تعلق

ساتی جی۔ زما عرض دا دے چہ منسٹر صاحب پہ دے فلور آف دی ہاؤس باندے

یوہ خبرہ اوکڑہ چہ یرہ ممبران مداخلت کوی او د ہغوی د مداخلت پہ وجہ باندے

تیرانسفرز کیبری نو زہ دا عرض کول غوارمہ چہ زما پہ حلقہ کبن خو کہ مونبرہ

ریکوہسٹ کرے دے نو ہغہ آرڈرونہ نہ دی شوی خود غیر منتخب کسانو پہ خلہ

باندے ہلتہ تیرانسفرز کیبری نو یو خو دا خبرہ غلطہ دہ چہ یرہ گنی دا ممبران

پکبن مداخلت کوی، د پیارٹمنٹ پخپلہ باندے ہم غلط کار کوی او دویمہ خبرہ

دا دہ چہ دا صرف د سترہ یا اتہارہ پوسٹونو، د سبجیکٹ سپیشلسٹ یا ایس ای

تی سرہ Related نہ دہ، زما پہ حلقہ کبن Even د پی تی سی پوسٹونہ پہ سوؤنو

باندے خالی پراتہ دی، د سی تی پوسٹونہ خالی پراتہ دی، ہغہ پول خود ای پی

او پہ Purview کبن راعی، لہذا زما دا ریکویسٹ دے۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Mr. Zamin Khan! it is repetition, it is repetition. I said earlier that do not make repetition. It is the repetition.

جناب محمد زمین خان: نہ سر، دیکبن Repetition نشتہ۔ دا کہ تاسوریکار د اوگوری

نو دے تولو ممبرانوپہ ایس ای تی باندے اوپہ سبجیکٹ سپیشلسٹ باندے خبرہ

اوکڑہ، پہ پی تی سی او سی تی باندے خبرہ نہ دہ شوے۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اوشوہ، ہغے باندے خبرہ اوشوہ۔

جناب محمد زمین خان: زما اوس عرض دا دے چہ فوری طور د دا پوسٹونہ

شی۔

Mr. Deputy Speaker: Once the call attention is converted into adjournment motion, nothing else, take your seat. Thank you.

جناب محمد زمین خان: دغہ باندے جی عرض مے دا دے سر، چہ دا منسٹر صاحب۔۔۔۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: ظاہر شاہ صاحب، ظاہر شاہ صاحب۔  
جناب محمد ظاہر شاہ خان: جناب سپیکر صاحب!۔۔۔۔  
محترمہ سعیدہ بتول ناصر: سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: جناب سپیکر صاحب، زمونہ منسٹر صاحب اپیلونہ او کرل دے ممبرانو تہ چہ دا ممبران مداخلت کوی او دا ترانسفرے کوی خو دا خبرہ مونہ ڍیرے ڍیرے پہ دے هاؤس کبن ستاسو نوٹس کبن راوستے دہ او د سپیکر صاحب پہ نوٹس کبن مو راوستے وہ چہ دا ترانسفرز خو منسٹر صاحب پخپلہ کوی۔ مونہ خو دوی تہ دا اپیلونہ کوؤ چہ دا ترانسفرے مہ کوی نو دوی خو ہغہ خپلہ خبرہ پہ مونہ باندے راہروی، دا ترانسفرز خو تہلے دوی کوی۔ (تالیاں) ما سرہ خو د دوی دومرہ ریکارڈ پروت دے، دا تہل غلط کارونہ دوی پخپلہ کوی او پہ ممبرانو تہ راہروی۔ دوی د مہربانی او کوی دا خپلہ خبرہ د واپس واخلی۔

محترمہ سعیدہ بتول ناصر: سپیکر صاحب، میں ایک اور پوائنٹ کی طرف آپ کی توجہ۔۔۔۔۔۔  
جناب ڈپٹی سپیکر: اس کے بعد آپ کو، اس کے بعد، اس کے بعد، پلیز اس کے بعد۔

توجہ دلاؤ نوٹس ہا

Mr. Deputy Speaker: Dr. Faiza Bibi Rasheed, MPA, to please move her Call Attention Notice No. 44. Not present, it lapses. Mr. Muhammad Ali Khan, Honourable MPA, to please move his Call Attention Notice No. 48. Mr. Muhammad Ali Khan, please.

جناب محمد علی خان: زہ دے اسمبلی توجہ یو اہمے مسئلے طرف تہ راگر خول غوار مہ او ہغہ دا دہ چہ شبقدر پیسنور روڈ باندے ایف ایچ اے کار شروع کرے دے، پہ دے سلسلہ کبن د ادیزونہ تر پیسنور پورے پریمیکس روڈ، کار پیٹید روڈ مرمت کیبری او د شبقدر نہ ادیزو پورے ہغہ ڍی ایس تی ورتہ وائی او کہ خہ، ہغہ باجری چہ شیندی، ڍی ایس سی، تی ایس تی۔۔۔۔

ایک آواز: ٹی ایس سی۔

جناب محمد علی خان: ٹی ایس سی، او ٹی ایس سی پہ ذریعہ ہفہ کیری او د ہفہ سرہ زمونہ ہفہ ضرورت نہ پورہ کیری۔ سرک ہم ہفہ رنگے ناقصہ جو پیری۔ کومے پیسے پرے چہ لگی، ہفہ ہم فالتو لگی او ہفہ سرک بیا خراب شوے دے، نو مونہ منسٹر صاحب تہ دا اپیل کوؤ چہ فوری د ادیزو نہ تر شبقدر روڈ ہم پریمیکس کری۔ جناب والا، د ناگمان نہ تر پینور روڈ خود کرو و نو روپو پہ لاگت باندے اوس شیپر کالہ مخکین جوڑ شوے دے، پہ ہفہ Repair بیا شروع شو او دا زمونہ کوم روڈ چہ دے، شیر پاؤ خان نن نہ خوارلس کالہ مخکین جوڑ کرے دے، ہفہ پہ ٹی ایس سی کوی۔ دے بابت کبن زہ ستا سو پہ ذریعہ باندے ورکس اینڈ سروسز منسٹر صاحب تہ دا وایمہ چہ د شبقدر نہ تر ادیزو پورے روڈ د ہم پریمیکس کارپیتید کری، د دے Repair د پہ دغہ او کری۔ کہ پہ دغہ ئے نہ کوی نو پہ ٹی ایس سی د ہڈو کوی نہ، زمونہ نہ دے پکار۔

Mr. Deputy Speaker: Minister concerned, Barrister Arshad Abdullah.

وزیر قانون: د دوی جواب بہ ورکرمہ جی، محمد علی خان تہ خو گزارش سپیکر صاحب، دا دے چہ کوم کال اٹینشن نوٹس پاتے شی مخکین تیر شوی Sitting کبن، ہفہ Lapse شی جی Normally۔ بلہ خبرہ دا دہ کال اٹینشن نوٹس باندے چہ کلہ منسٹر صاحب خپل بیان ورکری، د ہفہ نہ پس ڈیبیتونہ، لہر مہربانی دا پکار دہ چہ۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: You are right, you are right.

وزیر قانون: دا دغہ پکار دے، د دے سرہ دا گزارش دے چہ زمونہ ڈیپارٹمنٹ ورکس اینڈ سروسز More than 2000 KM چہ کوم دے، د ہفہ Maintenance کوی سالانہ، نو Asphalt ڈیرہ Expensive طریقہ دہ د Maintenance او دا ٹی ایس سی چہ کومہ دہ، Comparatively less expensive دہ، نو لہرہ ڈیرہ گزارہ بہ کوئی ڈیپارٹمنٹ سرہ، دا لکہ گران دے، Asphalt ڈیر زیات گران پریوخی جی۔ نو دا ٹی ایس سی بہ بنہ کوالٹی وی، ٹی



ایس تی ستاسو د معیار مطابق، ای ڈی او ورکس اینڈ سروسز ته به زہ اووایم چه  
یرہ محمد علی خان خوشحالہ وی نوہلہ به کار کوئی۔ (تمتہ)

جناب محمد علی خان: جناب سپیکر، چه اٹھائیس کلومیٹر روڈ چه د پریمیکس پہ ذریعہ  
د هغه Repair کیری او پینخہ کلومیٹرہ چه ٲولو نه زیاتہ خرابہ کومہ حصہ ده،  
هغه په تی ایس تی کیری او نور په پریمیکس کیری ولے؟ او په دے هم چه منسٹر  
صاحب دا هم واورى چه د شپیر کالہ جدوجہد، په کوششونو باندے ناگمان نه تر  
پینسورہ پورے روڈ جوړ شو په کروړونو روپو باندے، هغه بیا پروسکال تیار شو،  
سکال د هغه بیا Repair شروع شو، پکار ده چه د هغه انکوائری اوشی۔ په  
هغه خو خیر کوئسچن ما لیکلے دے او زہ به ئے جمع کومہ خو زہ وایم چه  
اٹھائیس کلومیٹر روڈ چه کارپتید، د پریمیکس پہ ذریعہ د هغه Repair کیری  
نو پینخہ کلومیٹرہ روڈ خہ قصور کرے دے؟

وزیر قانون: داسے به اوکرو سپیکر صاحب، چه زہ به دیپارٹمنٹ والا دوئی سره  
کبنینوم، که خہ Possibility وی نو بالکل مونر به ئے انشاء اللہ اوکرو۔

Mr. Deputy Speaker: Sardar Ali Khan, Honourable MPA, to please move his Call Attention Notice No. 50.  
جناب شمشیر علی: وختی نه جی زہ په پوائنٹ آف آرڈر باندے یو خبره کول غواړم،  
اجازت رالہ را کړئ۔

جناب ڈپٹی سپیکر: اس کے بعد، اس کے بعد۔ دا اوشی، دے نه پس درکوم درلہ۔ Sardar  
Ali Khan, the Honourable MPA is not present, so his call attention  
lapses, جناب شمشیر علی صاحب۔

جناب شمشیر علی: جناب سپیکر صاحب! ما جی په دے شروع کبن هم یوه خبره کرے  
وه چه دا رول معطل کړئ۔ زمونږ په سوات کبن چه نن کوم حالات دی یعنی بلا  
ناغه جی هره ورځ، هغه خبره د درځنونو په حساب باندے مرگونه کیری جی، په  
دے باندے مونږ له د بحث موقع را کړئ جی۔ دا د تیرو درے ورځو نه دا مسئلہ  
راروانه ده لکه په یو وخت کبن مونږ ته دا موقع نه ملاویږی چه په دے هاؤس

کبن مونبرہ خپلہ خبرہ اوکرو او خپل مشکلات دے حکومت ته او دے هاؤس ته ستاسو په ذریعہ باندے پیش کرو جی۔  
(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: شمشیر علی صاحب! پہ دے امن و امان باندے خودا درے خلور ورخے Continuously arguments شوی دی، ڈیبیت پرے شوے دے۔

جناب شمشیر علی: جناب سپیکر، دا دامن و امان خبرہ نہ دہ، دا پہ مونبرہ باندے خو جی هلته دوزخ دے، یوسرے چه کور ته نہ شی تلے، یوسرے د خپل۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: پرون ستاسو د سی ایم صاحب سرہ میتنگ نہ وو شوے؟

جناب شمشیر علی: میتنگ زمونبرہ د هغوی سرہ شوے وو خو مونبرہ پہ دے فلور باندے دا خبرہ راوستل غوارو چه زمونبر دا ممبران زمونبر د هغے حال نہ خبر شی۔ ما مخکبن هم دا خبرہ کرے وه چه تاسو، دا ممبران ورونبره چه کوم دلته ناست دی، دا تصور نہ شی کولے چه هلته کبن کوم حالات دی؟ اوس هم جی ما ته اطلاع راغله دہ، زہ دلته ناست وومہ چه پرون شیلنگ شوے دے، کسان مرہ دی او د هغوی لاشونہ نہ ورکوی چه هغه بنخ کری۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Okay, Your request will be considered soon. Now I request Mr. Sikandar Hayat Khan Sherpao, Honourable MPA, to please move his Call Attention Notice No. 32.

جناب شمشیر علی: صحیح شوہ جی، بیا زمونبرہ پہ دے اسمبلی کبن د کبیناستو شہ ضرورت نشته۔ ډیره مهربانی جی۔

(اس مرحلہ پر سوات سے تعلق رکھنے والے ارکان نے واک آؤٹ کیا)

جناب عبدالاکبر خان: سر، اجازت خو جی تاسو ورنکرو خو پکار وه جی چه تاسو ورته اجازت ورکریے وے۔

سید محمد صابر شاہ: موقع ورکول پکار دی۔

(شور)

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر، دوئی له موقع ورکری جی۔ دا ډیره اهمہ مسئلہ دہ جی، دوئی له موقع ورکری۔

ایک آواز: دا ډیر لوئے زیاتے دے۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: اہم مسئلہ دہ جناب سپیکر، دوئی لہ موقع ورکول پکار دی۔

(شور)

ملک قاسم خان خٹک: دا ڊیرہ اہمہ مسئلہ دہ۔

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: موقع دے دیں گے، چلو ٹھیک ہے جی۔  
جناب عبدالاکبر خان: ہغوی راولو، ہغوی راولو جی؟  
ایک آواز: ہغوی راولو؟

(شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: انہوں نے پوائنٹ آف آرڈر پر، ابھی رولنگ ہم نے نہیں دی، دے دینگے ناموقع، موقع دے دینگے نا، مطلب ہے کہ کوئی ایسی بات تو نہیں ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: سر، ہغوی پسے لار شو؟ لار شو ورپسے؟

Mr. Deputy Speaker: Mr.! Carry on.....

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر۔۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Come to your own call attention notice.

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر، د کال اتینشن پیش کولو نہ مخکین زہ یو عرض کول غوارمہ جی۔

(شور)

میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): سپیکر صاحب! ہغوی لہ ایشورنس ورکول غواری، وخت ہم ورکول غواری خکہ چہ ٲول ہاؤس تہ د لاء اینڈ آرڈر سیچویشن نہ پس یو پوزیشن create شوے وو، نوپکار دہ چہ تاسو خصوصی وخت ورکری۔

جناب ڈپٹی سپیکر: وربکرو، ہغوی تہ اووایی، وربکرو ورلہ۔

جناب سکندر حیات خان شیرپاؤ: جناب سپیکر، دا کوم کال اتینشن چہ ما راوستے دے، دے وئیلو نہ مخکین زہ یو ریکویسٹ کومہ جی، دا ما موؤ کرے ایڈجرنمنٹ موشن وو جناب سپیکر۔ جناب سپیکر، دا ما موؤ کرے As an adjournment

motion وو، دا Latter on convert شوے دے کال اپینشن تہ، زما بہ دا یو ریکویسٹ وی چہ کہ دا ایڈجرنمنٹ موشن شی خکھ چہ دا صرف زما د حلقے یا د چارسدے مسئلہ نہ دہ، دا توہیکو سیس د تولے صوبے مسئلہ دہ او خاصکر دیکین مردان دسترکت، چارسدہ دسترکت، بونیر دسترکت، صوابی دسترکت، ملاکنڈ ایجنسی، دا د تولو یواہمہ مسئلہ دہ او پیرے مودے نہ دا جوہرہ شوے دہ، نو زما بہ تاسوتہ دا ریکویسٹ وی چہ کہ دا As an adjournment motion راشی او مونہرہ ئے ایڈمٹ کرو خکھ چہ دے باندے نور ممبران صاحبان بہ ہم بحث کول غواہی، جناب سپیکر۔

(اس مرحلہ پر ارکان واک آؤٹ ختم کر کے واپس آگئے)

Mr. Deputy Speaker: Let us have the opinion of the House. Is it the desire of the House that 'Call Attention Notice' of Mr. Sikandar Sherpao, MPA, be converted into an adjournment motion? What does the House say?

(The motion was carried)

Mr. Deputy Speaker: The 'Ayes' have it. The 'Call Attention Notice' is converted into adjournment motion.

میں شمشیر علی، معزز ممبر اور ان کے ساتھیوں کا مشکور ہوں اور اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ آپ کا جو پرالہم ہے، یہ بہت Genuine ہے اور ہمارے تمام ساتھیوں کا، مطلب سب قوم کا ایک مطالبہ ہے کہ اس پر بحث ہونی چاہیے لیکن اب یہاں اسمبلی کی Proceedings کیلئے رولز بھی ہیں، ہم ایک رول کے تحت چل رہے ہیں، ان کا بھی ہم خیال رکھتے ہیں، وقت کا بھی خیال رکھتے ہیں کیونکہ یہاں اور بھی بزنس ہے، البتہ ٹھیک ہے، مطلب ہے Keeping in view that your problem and your request is genuine، مطلب ہے اجازت دے دیتا ہوں کہ آپ اس پر بحث کر لیں، ڈیپٹ کر لیں۔ شمشیر علی صاحب!

سوات کی صورتحال پر بحث

جناب شمشیر علی: شکریہ، جناب سپیکر۔

محترمہ نور سحر: سر! میں سوات کی۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں نا، تشریف رکھیں آپ، بس میں نے ان کو موقع دے دیا۔ شمشیر علی صاحب!

(تالیاں)

جناب شمشیر علی: ڊيره مهربانى جناب سپيڪر، زه ستاسو او د دے هاؤس د ٽولو ممبرانو انتھائی مشڪور یمه چه هغوی نن زمونڙ په سوات کښن چه کوم حال شروع دے، يو طرف ته سڪيورٽي فورسز دي، بل طرف ته طالبان دي، زما ورور هغه بله ورځ او وئيل چه دوئ ته طالبان مه وايئ خود عوى چه د څه کوى، په هغه حواله باندے دا خبره کوؤ او په مينځ کښن د سوات هغه عام وگرے چه طالب يو طرف ته، آرمى يا سڪيورٽي کومے ايجنسئ چه دي، هغه بل طرف ته، دوئ هم بنه پوهه دي چه دا څوک دي او طالبان هم بنه پوهه دي چه يره دا عمل څوک کوى؟ او دل کيرى پکښن د سوات هغه عام اولس، هغه عام غريبانان چه د هغوى نه د دے يوے ډلے سره څه تعلق شته او نه ئے د دے بلے ډلے سره تعلق شته۔ جناب سپيڪر، يو څو ورځے، يو څلور ورځے مخکښن زمونڙ د دے هاؤس د منتخب ممبر، مشر ورور، ورسره د هغه دوه وريرونه په کور کښن دننه چه د هغه نه په دوه سوه ميٽره کښن، کلوميٽر هم نه جى، چه د هغه نه په دوه سوه ميٽره کښن دا مسلح آرمى پرته ده، طالبان راځي د هغه کور سوزوى، د هغه ورور او د هغه وريرونه د کور نه رااوباسى او د عام دنيا په مخکښن ئے شهيدان کوى۔ جناب سپيڪر، چه مونږه يو منتخب ايم پي اے له تحفظ نه شو ورکولے، چه دا حکومت يو منتخب ايم پي اے له، د هغه کپے له تحفظ نه شى ورکولے نو هغه به عام وگرى له او عام اولس له څه تحفظ ورکړى؟ (تالیاں) جناب سپيڪر، زه به تاسو له مثالونه درکړمه چه کوم حالت هلته کښن نن روان دے۔ زمونږ خو دا خيال وو چه هلته به آپريشن شروع شى، کومه مسئله چه هلته جوړه ده د دهشت گردئ، د بدامنئ، د لاقانونيت، هغه به ختمه شى خو بنکاري داسے چه کوم فورس هلته راغله دے، د هغه ايجنسئ هم په دے عمل کښن شريکے دي، که د طالبانو سره دي، (تالیاں) بنکاري داسے چه زمونږ هلته خلق ورته نشاندھى اوکړى چه په فلانى ځائے کښن دا خلق ناست دي۔ چه د هغه ځائے نه

هغه خلق واپس لاڙشي نو د وئ راشي په هيلي ڪاپٽرو باندے شيلنگ او ڪري ٿوله شپه جي، بلاناغه هره شپه د مابنام نه والا جي تر سحره پورے په داسے ناتار باندے گوله باري او شيلنگ ڪيري چه په هغه ڪبن هغه خلق خويون هم نه مري، خود هغه علاقه بے گناه ڪورونه پڪبن تباه ڪيري او بے گناه ماشومان او زنانہ پڪبن وڙلے ڪيري۔ جناب سپيڪر صاحب، د دے يو مستقل حل پڪار دے۔ آخر د سوات دے خلقو گناه خه ڪرے ده؟ په ٽول پاڪستان ڪبن دا د ٽولونہ پرامن علاقه وه۔ دا ٿورسٽ به راتلل جي، د لنڊاڪي نه چه به يوه زنانہ، بنخه خاوند به روان شو او د ڪالام پورے به تلل نو د هغوي به دا ويره نه وه چه مونڙ ته به په لاره باندے شوڪ لاس راواچوي او يا به زمونڙه بے عزتي او ڪري۔ نن د هغه ڄائے يو پرامن شهري د ڪور نه نه شي راوتے د دے ويرے نه ڪه رااوڃي، دغه خلق په دے ڪوڄو ڪبن گرڃي او د هغوي د سر، بل دا ده جي چه هڊو تحفظ نشته۔ پرون نه هغه بله ورڃ جي، د برے بانڊي چيڪ پوسٽ دومره لرے دے لکه د دے ڄائے نه ستاسو دا ڪرسي چه ده او د دے دغه دا گيت چه دے، زمونڙ د دے هال دا، دلته په چيڪ پوسٽ ڪبن ايجنسئي، دا آرمي او پوليس ناست وي او د دے گيت سره فورسز والا ناست وي او د دے گيت سره يوسرے د گاڏي نه راڪوزوي جي، ولي ئے او بيا په مخه باندے روانيڙي۔ مونڙ دا ٽپوس ڪوڄ چه دا ڪوم خلق چه راغلي دي، Law Enforcement Agency، دا د دے عوامو د تحفظ د پاره راغلي دي، دا د دے علاقه د امن بحالولو د پاره راغلي دي، دا د دے علاقه د هغه تيرے خوشحالي راوستو د پاره راغلي دي او ڪه نه دا سيڪيورتي فورسز چه راغلي دي، دا هلته ڪبن د بدامنئي د پاره راغلي دي، دا هلته ڪبن نوردهشت خورولو د پاره راغلي دي؟ افضل خان لالا نوم د چانه پت نه دے، د هغه د ڪور نه دوه درے سوه ڪسان گهيري اچوي، ڪه چيف منسٽر، زمونڙ د سي ايم نه واخلي او تر رحمان ملڪ پورے، تر ڇي آئي جي پورے، تر ڪور ڪمانڊر پورے خبره ڪيري چه د دے ڪور نه گهيري خلقو اچولے ده، مهرباني او ڪري تاسو راشي او د وئ حفاظت او ڪري۔ ايف سي قلعه ترے په دوه سوه ميٽره ڪبن پرته ده جي خوپه هغه شپه په هغوي پسي شوڪ نه راڃي۔ آخر تر ڪومه پورے مونڙ گنهگار يو؟ ڪافر خو نه يو، يو به گنهگار چه تر قيامت پورے به زمونڙه په دے دوزخ ڪبن عمر وي۔

جناب سپیکر، مونر دا خبرہ کولہ چہ دا پہ دے فلور باندے راولو چہ زمونر ہغہ ممبران ہم زمونر د دے حال نہ خبر شی چہ پہ سوات کبش د عام اولس خہ حال دے؟ زمونر سی ایم بہ پہ خپل خائے کوشش کوی خو ہغہ خبرہ د پولیس نہ دہ، دا خبرہ د ایف سی نہ دہ، دا ایف سی او پولیس خو ہغوی تہ داسے بنکاری لکہ گاخرے او مولن۔ دا Latest کومہ اسلحہ چہ دہ، ہغہ ہغے خلقو سرہ دہ، راکت لانچر ورسرہ دے، اینٹی ائر کرافٹ کن ورسرہ دی، جی تھری زمونر د دے عام فورس سرہ دے، ہغہ د ہغوی سرہ دے۔ مونر دا سوال کوؤ جی، نور خہ وس لاس خو زمونر نہ رسی، زہ ایم پی اے یمہ، زہ خپل کور تہ نہ شم تلے، دا زمونرہ ایم پی اے گان چہ خومرہ ناست دی، دوئ خپل کورونو تہ نہ شی تلے۔ لستونہ باقاعدہ لگی، لستونہ چہ نن بہ مونرہ فلانے فلانے وژنو۔ بیگا جی علی گرامہ یو کلے دے، د شپے ئے دوہ کسان اوچت کری دی، ہغہ ئے حلال کری دی او سحر ئے پہ سرک کبش اچولی دی۔ آخر تر کومہ پورے بہ دا حال زمونر سرہ کیری جی؟ مونر دا سوال کوؤ د دے حکومت نہ چہ پہ ہرہ طریقہ چہ کیری، یو خو جی زما دا یو تجویز دے چہ خومرہ دلته سیاسی پارٹی دی، دا مسئلہ ہلتہ د سیاست نہ دہ، د یوے پارٹی نہ دہ، د یو ملگرتیا نہ دہ، د یوے دلے نہ دہ، قومی مسئلہ دہ، مہربانی د اوکری دا تولے پارٹی، کوم دلته لیڈران چہ دی، زہ بہ دے خپلو ورونر تہ دا سوال اوکرم چہ دوئ راغونہ کری او کبشینوی ئے او شریکہ ذمہ داری پہ مشترکہ طور باندے قبولہ کری۔ (تالیاں) چہ ہر یو تجویز دوئ ورکوی، ہرہ یوہ خبرہ چہ دوئ کوی، چہ دوئ کبشینوی او د دے یو مستقل حل رااوباسی۔ کہ فرض کرہ دا د ایجنسو خبرہ وی نو زمونرہ سرہ خو نہ د افغانستان سرحد لگیدلے دے، نہ راسرہ د باجوہ لگیدلے دے، نہ راسرہ د بلے ایجنسی سرحد لگیدلے دے، چاپیرہ رانہ شانگلہ دہ، دیر دے، چترال دے، یو طرف تہ جی بونیر دے، ہغہ د ملاکنڈ ایجنسی یو گوٹ دے خو ہغہ ہم پہ ستلہ ایریا کبش راخی، نوچہ دوئ کبشینوی او د دے خبرے یو حل رااوباسی جی۔ کہ د دغہ خلقو یو مطالبہ وی، د شریعت مطالبہ وہ خودغہ مطالبہ ئے ہم نہ دہ۔ ناست یو ورسرہ، مونرہ خبرہ ہم ورسرہ کرے دہ، وئیل ئے چہ د 1999 ریگولیشن، یو بل تہ ئے کتل۔ جناب سپیکر، ہلتہ کبش ہغہ خلق رانوتی دی چہ ہغہ د دے تولے

صوبے کریمینلز دی، پہ دغه جامہ کبن هغه لگیا دی او د هغه خائے هغه پرامن حالات ئے دے حد ته رسولی دی چه هر سرے د شپے خپله خوکی کوی، په کوته باندے ناست وی جی، ټوله شپه ئے خوب نه وی۔ دا ډیر مثالونه دی، که زه ئے تاسوله درکرمه خود هغه نه خه نه جوړپیری خود دے هائس خومره پارټی چه دی، د هغوی لیډرانو ته زه دا درخواست کوم چه مهربانی او کړی، کبښینی، دا د یوه پارټی خبره نه ده، دا د دے حکومت خبره یواخه نه ده چه تاسو ئے په دے صوبائی حکومت پریردئ، تاسو راغونډ شئ، کبښینی او د دے مسئلے یو داسے حل راوباسئ چه د هغه خائے خلق په امن شی او په آرام شی۔ ډیره مهربانی، جناب سپیکر صاحب۔

(تالیاں)

جناب محمد ظاهر شاه خان: سر، یو دوه خبرے کوم، سپیکر صاحب۔

جناب جعفر شاه: جناب سپیکر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: ایوب اشاری صاحب!

جناب محمد ایوب خان (وزیر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی): سپیکر صاحب، ډیره مننه چه نن مو موقع را کره خکه چه د سوات دا خبره سیاسی مسئله نه ده، یو انسانی مسئله ده۔ ډاکټر خان پرے تفصیلاً خبره او کره، حقیقت دا دے چه کومه سلسله هلته روانه ده او کپری او چه مونږ ورته گورو، پیش بندی ئے نشته، غوردار ئے نشته۔ داسے بنکاری لکه چه هیخ هلته کبن د حکومت رت قائم هم نه دے۔ نو داسے نه چه کومه خبره به زمونږه مشرانو کوله چه دا افغانستان مه تباہ کوئ، دا پښتانه مه شهیدان کوئ، داسے نه چه هلته دیرش لکه پښتانه شهیدان شو نو ما ته به د هغه خائے نه امیل نه راخی۔ دا هم هغه اثرات دی چه ایجنسو ته راغلل او د ایجنسو نه بیا زمونږ ستلډ ایریا ته چه په هغه کبن اولنې ټیسټ کیس چه دے، هغه سوات دے او داسے نه ده چه هلته کبن دا هور مږ نه شو، هلته کبن پرے دا اوبه وانغوبنتے شوے نو بونیر، مردان، نوبنار او چارسده به ترے خلاصه نه وی۔ داسے نه چه بونیر ته شپږ کسان راغلل، اډے ئے نه وے، جالے ئے نه وے، هغه چا راټینګ کرل خو هغوی چه په کومه طریقه بیا دا خلق، چه دے ډاکټر خان ئے ذکر او کړو، بیا به ئے خائے هم نه وی معلوم خود دومره خلق به ئے راجمع



کری وی او دومرہ لویہ تباہی بہ اوشی ہلتہ جی۔ اولئی خبرہ خو حقیقت دا دے ،  
 ما یو فہرست جوڑ کرے دے د خپلو عہدیدارانو، زہ پہ ہغے تائم کبن د ضلعے  
 صدر وومہ چہ دا عمل شروع شو، دومرہ چغے او پوکی مونبرہ وھلی دی، دومرہ  
 د امن کانفرنسونہ مونبر کری دی، ہرہ پارٹی، ہر عالم، ہر پروفیسر مونبر  
 راغبوتتے وو چہ دا حالات قابو کرو خو چہ مونبر بہ د امن خبرہ کولہ نو د ہغہ  
 خلقو خو پہ امن کبن خیر نہ وو، د ہغوی خو پہ بدامنئی کبن خیر وو۔ دا ہغہ خلق  
 راوتی دی چہ ہغہ پہ روڈ نہ شی گرخیدے ، ہغہ غلہ دی، ڈاکوان دی، 302 نے  
 کرے دہ، چرس او پوڈر خرخوی، ٹول کریمینلز خلق دی نو ہغوی تہ د امن ہغہ  
 خبرہ تھیک نہ بنکاریدہ۔ عزیزانو! ہغوی اولئے گزار، چہ خان لالا سپین گیرے  
 چہ تہجد کوی او د ٹولو پینتنو دلتہ کبن جوڑے کوی، اول ئے ہغہ تارگت کرو او  
 ہغہ ئے اوویشتو۔ ہغہ بہ خلوینت کالہ کبن چرتہ تماچہ ہم پہ لاس کبن نہ وی  
 اغستے یا بہ د اسلام خلاف وی ہغہ؟ د ہغہ سرہ زما ورور چہ د ہغہ تحصیل  
 ناظم وو، زخمی شو چہ اوس ہم د ہغہ شپہر آپریشنے شویے دی او لا تھیک نہ  
 دے۔ عزیزانو! د ہغے نہ بعد پہ الیکشن کبن زمونبرہ د سوات لویے کورنی  
 اسفندیار امیر زیب یو خوان ہلک تہ بم کیبنودے شو او ہغہ د دہشت گردئی  
 بنکار شو۔ ہغے نہ یو ہفتہ وروستو یو ریموت کنٹرول بم ئے ما تہ کیبنودو خو  
 چہ کوم کس ما تہ ولا پروہ ہغہ لارہ کبن او اطلاع بہ ئے ورکولہ، دوہ ورخے  
 ولا پرو، زما ملگرو ہغہ اونیلو او ہغہ اندین پاکت فون ئے ترے واغستو، ہغہ  
 مونبر فورس تہ حوالہ کرو۔ اوس ہم ہغہ ہلک ئے راپرینے دے او پہ جیل کبن بہ  
 ئے ورلہ شل زرہ تنخواہ لیبرلہ نو چہ دا بہ چا لیبرلہ؟ عزیزانو! خو چہ ہغہ ہلک  
 مونبرہ اونیلو۔۔۔۔۔۔۔۔

(آوازیں: شیم، شیم)

وزیر سائنس و انفارمیشن ٹیکنالوجی: چہ ہغہ ہلک مونبرہ اونیلو او حوالہ مو کرو نو زرہ  
 ئے یخ نہ شو۔ چہ یو سرے ما الوزوی پہ بم باندے خو چہ د ہغہ ہغہ منصوبہ  
 ناکامہ شوہ نو یو ہفتہ وروستو زما دوہ خوان وریرونہ چہ یو د تحصیل سپیکر  
 وو، یو پہ اسلام آباد کبن د پولیٹیکل سائنس سٹوڈنٹ وو او ورسرہ یو زمونبر د  
 کلی زمونبر ملگرے آپریٹر وو، ہغہ درے پہ موٹر کبن شہیدان شول، درے

زخمیان شول، هغه ئے راتہ شهیدان راوړل دغه دہشت گردو۔ د هغه نه علاوه  
 زمونږه د پارټی چه په امام دھیرئ کښ د فضلوله نسبی، بخت بیدار چه ډیر  
 غیرتی، زمونږه نه هم غیرتی وو او هغه دغه وروانو عملونو ته سر نه وو ټیټ  
 کړے، ئے ډیر په بے دردئ باندے شهید کړو۔ د هغه سره زمونږ د ضلعے جائت  
 سپکرتری خورشید خان ورور چه یو لویه کورنئ وه، سپیکر صاحب، دغه هر څه  
 روان دی۔ زمونږه د یونین کونسل داسے صدران چه هغه پکښ که اوس زه هغه  
 فہرست او دا دغه کومه، ډیره لویه ترے جوړیږی خو په لنډو باندے محترم سپیکر  
 صاحب، زمونږ ایم پی اے، وقار خان چه دا ناست دے او زمونږ د پارہ ډیره د  
 شرم خبرہ ده چه نن د هغه هغه دعا مونږ په ایم پی اے هاسټل کښ کوؤ او مونږ  
 خپلے علاقے ته تلے نه شو، د دے نه بله د بیخوندئ او د شرم خبرہ هډو شته نہ۔  
 که د دے مخ نیوے په وخت باندے شوے وے او په هغه پیو چار کښ هغوی له هغه  
 ځایونہ نه وے جوړ شوے، هغه نه وے مضبوط شوے او پینځه کاله چه کومو خلقو  
 مزے کولے او مونږ به ورته چغے وهلے چه دا وطن راتہ وړانوی، تباہ کوئ خو  
 هغوی د هغه نه اوزگار نہ وو۔ نن یو تباہ حال وطن، یو تباہ حال سوات، یو مات  
 گوډ سوات او ورسره دا نور وطن، اوس هم چه زه راووتمه، په کوهات کښ چه د  
 دہشت گردئ دا یو عمل اوشو، دغه شان وقتاً فوقتاً په ټوله ضلع کښ، د دے د  
 پارہ محترم سپیکر صاحب، زما دا خواست دے چه څومره هم ذرائع استعمالیدے  
 شی، هلته فوج تلے دے، دا فوج تیر حکومت لیرلے دے، تیر حکومت لیرلے دے  
 او مونږ پرے جرگے صلحے شروع کړے وے ځکه چه مونږه د باچا خان بابا  
 سپاہیان یو، که هغوی مونږه شهیدان کوی خو مونږه ټوپک نہ دے راغستے خو  
 دا یو ہم نہ ده کړے، علاقہ یو ورته ہم نہ ده پریښے، غل ډاکو ته یو خپل کور ہم  
 نہ دے پریښے، نہ یو خپل ځائے پریښے دے، په هغه ځائے به شهیدان شو خو خپل  
 کور غل ډاکو ته نہ پریږدو، دغه پښتو ورسره کوؤ۔ (تالیان) سپیکر  
 صاحب، د دے د پارہ چه په اعلیٰ سطح باندے که آرمی چیف، وزیر اعظم، د  
 پارټی لیڈران دی، ټولو ته خواست کوؤ چه دلته که یو کمیٹی جوړوئ په هاؤس  
 کښ او که دلته د پارټی، دا پیر صاحب ناست دے، درانی صاحب نشته،  
 عزیزانو، سکندر خان ناست دے، زه ډیر په ادب باندے خواست کوم، زمونږه

رحیم داد خان ہم ناست دے چہ دا د صدر صاحب الیکشن راروان دے ، کم از کم سوات دے د دے سرہ نہ نتھی کوی۔ مولانا فضل الرحمان صاحب زما ڊیر قابل احترام دے ، داسے نہ چہ پہ سوات کبن آپریشن دے۔ پہ سوات کبن آپریشن نہ دے جی ، پہ سوات کبن آپریشن نہ دے روان۔ کہ آپریشن وے ، Targeted کار بہ وے بالکل ، لکہ خنگہ چہ ڊاکٹر خان اووئیل ، یو عمل وو ، ہغہ بہ یو خوتنہ وو ، خلور پیخہ سوہ کسان وو ، خبرہ بہ خلاصہ شوے وہ۔ ہلتہ یو گندہ کردار ادا کیری او ہغہ گندہ کردار د پاتلی تہ شی ، تھیک طرف تہ شی او د حکومت رت د قائم شی۔ داسے نہ چہ زہ بہ صدر صاحب لہ ، محترم آصف زرداری لہ پہ دے باندے ووٹ ورکوم چہ سوات کبن د آپریشن بند شی۔ پہ سوات کبن خو آپریشن شتہ نہ ، دا سیاسی مسئلہ نہ دہ ، یوہ انسانی مسئلہ دہ۔ پہ دے باندے زہ ٲولو لیڈرانوتہ محترم سپیکر صاحب ، ڊیر پہ ادب باندے خواست کوم چہ دغہ یوہ خبرہ پہ دے نہ بنکار کوی ٲکہ چہ د سوات خلق ڊیر شریفانان خلق دی ، پہ اسلام مٹین خلق دی۔ پہ ملاکنڈ ڊویژن کبن چہ کوم اسلام دے نوزہ درتہ دا وایم چہ داسے اسلام پہ عربو کبن ہم نشتہ خو دا خبرہ د اسلام نہ دہ۔ مونرہ دا اوہ سوہ اسلام ورلہ نافذ کرو محترم سپیکر صاحب ، خو دا پہ اسلام اسلام باندے نہ دہ۔ دا ہغہ خلق پہ ہغے کبن ، سکندر خان ناست دے ، د شیر شاہ خان کورنی ، د دوئ د ضلعے صدر دے ، ہرہ ورٲ تارکت کیری یا ہغوی ولی یا ورلہ نوکران ولی ، پہ ہغے کبن د پیپلز پارٲی زمونر سینئر نائب صدر محمد شیر خان ، د ہغہ کورنی ڊیرہ پہ بے دردئ باندے زنانہ او وارہ ئے چہ دے ، ہغہ کور ورتہ سوزولے دے ، داسے نہ چہ دا خبرہ یواٲے مونرہ تہ راغلے دہ ، دا ہلتہ کبن ہر چا تہ ورغلے دہ ، پہ ہغے کبن قاری محمود چہ تیر دلته کبن وزیر وو ، د مٲے ، د ہغہ سرہ چہ کوم حرکتونہ کیری ، قیموس خان د مسلم لیگ مشر دے ، د ہغہ ورور شہید شوے دے۔ عزیزانوا! د سوات دا مسئلہ چہ دہ ، دے تہ ڊیر پہ سنجیدگئ باندے کتل غواری او پہ دے باندے فوری طور چہ ٲومرہ زر کیدے شی ، کہ د فوج د مشرانو سرہ وی ، کہ د مرکزی حکومت سرہ وی او پہ دیکبن زہ بخبننہ غوارم محترم سپیکر ، شجاعت علی خان چہ د ہغہ ٲوئے د ضلعے ناظم دے او یوہ لویہ درنہ کورنی دہ ، ہغوی تہ ئے ریموت کنٲرول ہم ایبنودے دے او

ماشومان ئے ورلہ زخمی کرے دی، ہغہ ترے خدائے بچ کرے وو او کور ئے ورلہ سیزلے دے۔ ہغہ بلہ ورخنی خبرہ، ڈیرہ د افسوس خبرہ دا دہ جی چہ زمونہ۔ د مٹے د تحصیل صدر کور او د ورور کور او د ہغہ حجرہ ئے ورلہ اوسوزولہ خو دیوالونہ ئے پاتے شو، بیگا د شپے ئے ورلہ ہغہ دیوالونہ ہم بلاست کرل چہ ہغہ نخہ ئے پاتے نہ شی۔ عزیزانوا! دا یو سلوک زمونہ سرہ شروع دے سپیکر صاحب، د دے چہ پہ خہ طریقہ باندے یو علاج رااوخی او کومہ یوہ خبرہ ئے داسے جوریری؟ رحیم داد خان چہ پہ دیکین د پیپلز پارٹی زمونہ د مشر ورور کردار ادا کوی او لویہ پارٹی دہ، مونہ ئے اتحادیان یو، پہ دیکین د تہلو نہ یو بنیادی رول د دوئ دے چہ یو بنہ کردار دوئ ادا کرے او د سوات پہ دے بل شوی ہور باندے اوبہ واروؤ او ہغہ مونہ مہر کرو چہ امن شی او قلاری شی۔ زمونہ دلته کین ذاتی د چا سرہ ہیخ قسمہ جھگرہ نشتہ محترم سپیکر صاحب، خود خاروے د پارہ، د وطن د پارہ، د ہغے د تعلیم د پارہ، د ہغے د ترقی د پارہ مونہ لگیا یو خپلے ہلے زلے کوؤ او د ہغے نہ مونہ پہ آرام نہ کیننو۔ کہ زمونہ دا سرونہ پرے ہم کت کیری خود خپلے علاقے او د خپل وطن د پارہ بہ انشاء اللہ خپل ہغہ تاریخی کردار ادا کوؤ۔

(تالیان)

جناب ڈپٹی سپیکر: جناب واجد علی صاحب!

جناب واجد علی خان (وزیر ماحولیات): محترم سپیکر صاحب، مہربانی۔ سپیکر صاحب! نن چہ سوات د کوم حالاتو سرہ مخامخ دے، کوم ہور زمونہ پہ کورونو او زمونہ پہ زرونو بلیری، د ہغے اندازہ پہ دے خائے کین ناستو خلقو تہ نشتہ۔ مونہ چہ الیکشن کولو نو مونہ ہم د بارود پہ ڈھیر باندے کرے دے۔ مونہ جلسہ نہ دہ کرے، مونہ جلوس نہ دے کرے۔ دا ناست چہ خومرہ ممبران دی، دوئ دوہ پہ دوہ، درے پہ خلور باندے Campaign کرے دے او خلقو مونہ لہ ووت راکرے دے۔ ووت ئے راکولو، مونہ وئیل چہ مونہ بہ امن راولو۔ زمونہ د الیکشن توپل خبرہ چہ وہ، ہغہ دا وہ چہ مونہ بہ پہ سوات کین امن راولو او د ہغہ امن راوستو د پارہ مونہ خپل مشرانو سرہ ہم خبرہ کرے وہ۔ مونہ د امن د راوستو تہلے ہلے زلے ہم او کرے۔ دنیا ئے مخالفت او کرو، استیبلشمنٹ ئے مخالفت او کرو، مونہ معاہدہ اولیکلہ، معاہدہ دستخط کرہ، شپارس نکاتی

معاہدہ چہ دہ، ہغہ پہ ریکارڈ باندے موجود دہ او پہ ہغے کبں داسے یوہ خبرہ  
 نشتہ۔ چہ کلہ مونبر۔ دا معاہدہ لیکلہ یا دا مونبرہ Negotiations کول، دا مونبرہ پہ  
 کوپہ کبں دننہ نہ دی کری۔ د ہر یو سیشن نہ وروستو مونبرہ میدیا تہ مخامخ  
 شوی یو او میدیا تہ ہغہ خبرہ مونبرہ ہم کرے دہ او ہغوی ہم کرے دہ او چہ پہ  
 ہغے کبں کومے نکتے وے، خہ خبرے بہ مونبر۔ پورہ کولے او خہ بہ ہغوی پورہ  
 کولے۔ عزیزانو! د ہغوی مطالبہ خودا وہ چہ حکومت د خپلے خبرے پورہ کوی  
 خود ہغوی پہ ذمہ چہ کومے ذمہ داریانے وے، د ہغے نہ ہغوی روگردانی  
 کولہ او دغہ وجہ دہ چہ ہغہ حالات د سکولونو سوزیدلو نہ شروع شول او د  
 کورونو د سوزیدو پورے ہغہ خبرہ اورسیدہ۔ عزیزانو! ہغہ معاہدہ کہ  
 Sabotage شوہ، کہ ہغہ ناکامہ شوہ، کہ ہغہ Implement کیدو تہ پریبنودلے نہ  
 شوہ، د ہغے وجوہات چہ دی، ہغہ نن ہم داسے سرگند دی لکہ مونبرہ او تاسو  
 چہ ناست خلق یو۔ عزیزانو! نن چہ پہ سوات کبں مونبر۔ تہ کوم حالات راپینس دی،  
 یقیناً چہ دا سخت دی، یقیناً چہ دا تیسٹ کیس دے، یقیناً چہ دا ہور پہ مونبر۔ بلیری  
 او یقیناً چہ دا ہور بہ د دے خائے نہ خوریری، د دے مخ نیوے بہ پہ سوات کبں  
 کوئی۔ کہ پہ سوات کبں او وزیرستان کبں ئے اونکرو نو مطلب دا دے چہ تہلے  
 ایجنسی چہ دی، د ہغے بنکار شوے، کہ پہ سوات کبں مو اونکرو نو د دے  
 سوات دا ہور بہ دے تہلے صوبے تہ خوریری او زہ پہ دے ہاؤس کبں دا وایم  
 چہ دا ہور بہ د پاکستان گوٹ گوٹ تہ خوریری خکہ چہ دا ایجنڈا د چا دہ، ہغہ  
 ایجنڈا بہ ہغہ پورہ کول غواری او پہ ہغہ ایجنڈا کبں چہ خوک د دوئی سرہ  
 ملگرے کیبری، ہغہ د ہغہ خلقو ہغہ ایجنڈا پورہ کول غواری۔ کہ د پاکستان  
 لیڈر شپ دے، کہ ہغہ د پاکستان پہ اسمبلو کبں کوم خلق دی، کہ ہغہ د  
 پاکستان پہ سٹیج باندے ناست کوم چہ مذہبی سیاسی لیڈران دی او کہ ہغہ  
 ہسے سیاسی لیڈران دی، ہغوی د د دے نزاکت تہ اوگوری، دا وخت د د خان  
 سرہ اولیکی چہ نن خوک پہ دے خبرہ باندے د قوم سرہ نہ اودریبری، نن چہ پہ  
 سوات کبں خلق حلالیبری، پہ سوات کبں خلق پہ بمونوالوزولے کیبری، پہ سوات  
 کبں د خلقو مال او جان تالہ ترغہ کیبری نوزہ د پاکستان تہل سیاسی لیڈر شپ تہ  
 دا وایم، کہ ہغہ مذہبی دی او کہ ہغہ سیاسی دی، ہغہ د د دے خبرے نن د

سیاست د پارہ نہ استعمالوی، سوات د د خپل سیاست نینہ نہ جوړوی، د سوات په سر باندے د سیاست نه چمکاوے۔ هلته د راشی او اوگوری د چه په دے سوات کبښ څه کیری؟ د سوات حالات چه نن دلته کبښ کوم دی، هغه مونږ ته پته ده، تاسو ته پته نشته۔ نن دلته چه کوم هور بلیری، هغه تاسو ته پته نشته۔ هغه تاسو خلقو ته څه پته ده؟ زه په دے نور څه وئیل نه غواړم خودے هاؤس ته دا وایم او د پاکستان ټولو ایجنسو ته دا وایم چه کم از کم په دے وخت باندے د سوات د خلقو سره حمایت او کړئ، د دے دهشتگردو نه لاس پورته کړئ۔ دا که طالبان دی، که مذهبی دی، مذهب زمونږ نه زیات څوک نه پیژنی۔ که مذهب وی نو زمونږ د سوات خلق بڼه مذهبی خلق دی۔ نن که دا ناست زمونږه ملگری دی، په دیکبښ دا پینځه وخته هم مونږ گزار دی او که نن زمونږه لستونہ لگی، مونږ ته مرگ قبول دے، بے غیرتی نه۔ مونږه مرگ قبلوؤ خود خپل وطن په عزت، د خپل وطن په آبادئ، د خپلو ورونږو، د خپلو خوئیندو د لوپتو په سر باندے که مونږ ختمیږو، زمونږه هیڅ دا ویره نشته او دوستانو عزیزانو، د ویرے مرگ، د بے غیرتی مرگ د میدان د مرگ نه غوره نه دے۔ په میدان کبښ به مړه شو خود بے غیرتی نه، دا مونږ دے هاؤس ته وایو او د ټول پاکستان دے لیډرانوته وایو چه نن تاسو راپاڅئ د سوات د خلقو سره او دریرئ، د عوامو سره او دریرئ۔ دا نه چه دیکبښ یو لیډر راشی چه زه به ووت ورکوم خو که آپریشن بند کړئ۔ بل راپاڅی وائی چه زه به د باجوړ په آپریشن باندے لانگ مارچ کوم۔ عزیزانو! تاسو د دے خبرو تجزیه او کړئ، که د پاکستان ایجنسی دی، که د پاکستان آرمی ده، که پاکستانی حکومت دے، که د پاکستان سیاسی لیډران دی، نن د دا خبره ځان سره نوټ کړی چه زمونږ په سر، زمونږه د بچو په سر، زمونږه د خوئیندو مئیندو په سر د هغوی دا سیاست نه چمکاوئ، د دے غور د اوکړی، دا هور د مړ کړی، راپاڅی د او د دے د پارہ د متحده یو اجتماعی حل رااوباسی۔ په دے باندے دا خبره نه کیری۔ زه نور څه وئیل نه غواړم۔

(تالیان)

جناب جعفر شاه: جناب سپیکر۔

جناب ډپټی سپیکر: جعفر شاه صاحب، ټائم خوزه تاسو له در کومه۔۔۔۔

جناب جعفر شاه: جناب سپیکر۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تائم خود در کومہ۔۔۔۔۔

جناب جعفر شاہ: جناب سپیکر۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: زما خبرہ واورہ کنہ، زہ تائم در کوم تاسو لہ۔ دے نہ پس تاسو لہ تائم در کومہ۔ دا ٲول جذبات، احساسات چہ کوم پہ دے هاؤس کین اووئیلے شو خاصکر د سوات پہ حوالہ باندے نو دا تقریباً د ٲولو ممبرانو دی۔ بہتر بہ دا وی، بنہ بہ دا وی چہ داسے یو بنہ Suggestion راشی، یو بنہ پروپوزل راشی او پہ ہغے باندے تاسو مخکین لار شئی۔ ٲھیک دہ، دا ٲول واقعات چہ کوم ٲاکتر شمشیر علی صاحب اووئیل، ایوب اشاری صاحب اووئیل، زمونر واجد علی صاحب ورور اووئیل، دا د ٲولو جذبات دی نو ہسے تائم تہ ہم اوگورہ، ٲاؤ کم یوہ بجہ دہ، د جمعے مونخ ہم دے نو بنہ بہ دا وی چہ دا ٲول خائستہ خائستہ لیڈران صاحبان ناست دی، چہ تاسو داسے بنہ تجویز ورکری چہ خہ کول ٲکار دی، د دے مخ نیوے بہ خنگہ کوؤ؟ حکومت دے بارہ کین مطلب دا دے او کہ ستاسو اجازت وی نو زہ میان افتخار تہ پہ دے باندے د یو خو خبرو د پارہ موقع ور کوم۔۔۔۔۔ (شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: جعفر شاہ، جعفر شاہ صاحب۔

جناب جعفر شاہ: شکریہ، جناب سپیکر۔ ملگرو خبرے او کرے، یقیناً دا پہ لاء ایند آر ٲر باندے ہغہ بلہ ورخ ہم تفصیلی بحث او شو۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Suggestion, proposal only.

جناب جعفر شاہ: بیا د ہغے د Repeat کولو ضرورت نشتہ۔ سر، دا یوہ ٲیرہ لویہ انسانی المیہ روانہ دہ۔ ہلتہ یواھے نہ خلق قتلیری بلکہ د ہغوی اکانومی تباہ شوہ۔ زمونر خلق د فاقو سرہ مخامخ دی۔ ہغے کین جی پہ لاء ایند آر ٲر سیچویشن باندے چہ کوم تجاویز دوئی ورکریل، د ہغے سرہ سرہ دوہ درے تجاویز زہ ور کوم۔ یو خو دا چہ صوبائی حکومت د د ایمرجنسی پہ بنیاد باندے یو ایمرجنسی Declare کری چہ مونر پہ سوات کین د امن راوستو د پارہ پہ Emergency Footing باندے کار کوؤ۔ پہ ہغے کین چہ کوم فورسز د صوبائی حکومت د کنٹرول لاندے دی، کہ ہغہ پولیس فورس دے، ایف سی دہ او نور

داسے فورسز دی چه د هغه تعداد زیات شی په سوات کین او هغوی هلته کین د آرمی سره شانہ بشانہ، او هلته هغه فورسز هم Deploy شی چه زمونږه پرے اعتماد وی او هغوی په صحیح توگه باندے کارونه او کړی۔ دویمه خبره جی دا ده چه کله آرمی فورسز د خپل شیدول او د خپل پلاننگ لاندے چه کوم د کرفیو تائمنگز دی یا شیدول یا ان شیدول کرفیو چه هغوی لگوی، د شپے چه کله هم کرفیو اولگی، دا هغه خلق، هغه شر پسند Facilitate کوی او دا ټولے دهماکے او دا سکولونه چه الوزی، دا کورونه چه الوزی، دا د شپے د کرفیو په دوران کین الوزی ځکه چه هغوی ته موقع ملاؤ شی۔ زه دا تجویز پیش کوم چه دا هاؤس د دا Unanimously پاس کړی، دا خبره ستاسو په وساطت باندے چه د شپے کرفیو د د سوات نه اوچته شی۔ دویمه خبره جی دا ده چه د کومو خلقو اکانومی تباہ شوی ده او تعلیم تباہ شوی دے، د بچیانو ټول سکولونه بند دی، مونږه چیف منسټر صاحب ته ریکویسټ کړے وو، د هغوی د سپیشل ډائریکټیوز لاندے، مختلفو کالجونو ته هغوی ډائریکټیوز ایشو کړی دی چه د سوات خلقو ته تاسو خصوصی کوټه ورکړئ۔ مونږه چه کوم د خپل خط Recommendation باندے کسان لیږو، د گورنمنټ کالج نمبر 1 مثال تر مخے دے چه زمونږ ملگرے لارو هغه ورته وئیل چه زه نه سوات پیژنم، نه ایم پی اے پیژنم، نه چیف منسټر پیژنم، نه میاں افتخار حسین پیژنم او نه ایوب خان پیژنم، زه د دے خبرے پر زور مذمت کوم ستاسو په وساطت باندے چه د دغه ډائریکټیوز لاندے د سوات ماشومانو ته د دلته داخلے ورکړی او هغوی ته د کوټه ورکړی، ټول خلق دلته کین راغلی دی، چار لاکه خلق دلته مهاجر دی۔ کوم خلق چه څنگه زمونږ د باجوړ ورونږه راغلی وو، هغوی د پاره کیمپونه لگیا دی جوړیږی، د سوات خلقو د پاره د هم دغه شان د کیمپونو بندوبست اوشی۔ دریم اهم تجویز زه جی دا ورکومه چه مونږه هغه بله ورځ میاں صاحب ته او بیاجیف منسټر صاحب ته هم دا گزارشات پیش کړی دی چه سوات د په Different zones کین تقسیم شی او هغه د په مختلفو فورسونو، لکه د هغه ایس پی که په سوات کین یو وی، نو د هغه تعداد د دریو ته لار شی۔ دغه شان ایف سی پلاټون د په مختلفو ځایونو کین Deploy شی چه هلته هغه کنټرل په ځائے باندے قائم شی۔ څلورم جی زما تجویز به دا وی



چہ کومو خلقو، زراعت چہ ہغہ ٲول وارہ زمیندار دی او ہغوی تباہ شوی دی، ایگریکلچرل لونز چہ خومرہ د سوات زمیندارو اغستے دی، زہ دے ٲول ہاؤس تہ ستاسو پہ وساطت باندے دا سوال کوم، دا ریکویسٹ کوم چہ Unanimous resolution د مونر پاس کرو چہ د سوات خلقو تہ د د ایگریکلچر د اتولے قرضے معاف کرے شی۔ ٲیرہ مہربانی۔  
(ٲالیان)

جناب ڈپٹی سپیکر: ظاہر شاہ صاحب۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: جناب سپیکر صاحب، ستاسو ٲیرہ مہربانی۔ جناب سپیکر، د سوات دا مسئلہ چہ دہ، دا شیپر میاشتو یا پہ کال کین نہ دہ شروع شوے، چہ کلہ دا سوات ستیت و و او د ہغے Merger او شو او باقاعدہ سوات پہ پاکستان کین شامل شو نو خہ مودہ پس پہ دغہ سوات علاقہ کین بے چینی شروع شوہ او خلقو۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: مختصر، بہت مختصر، To the points please۔

جناب محمد ظاہر شاہ خان: مختصر خبرہ کوم، مختصر خبرہ کوم۔ بہتو صاحب اولگیدو د ہغے د پارہ ئے یوقانون جوړ کرو او ٲاٹائے ورلہ نوم کنبینودو او جرگہ سسٹم چہ ہغہ فیصلے بہ د جرگے پہ ذریعہ کیدلے۔ بیا خہ و کیلان راغلل، ہغوی پہ ہائیکورٹ کین ہغہ شے چیلنج کرو او ہائیکورٹ فیصلہ او کرہ او ہغہ ئے ختم کرو۔ نو خلقو کین بیا ہغہ د بے چینی انداز شروع شو۔ بیا پکین فضل اللہ صاحب راوتو۔ دا فضل اللہ نہ، دا خہ ورتہ وائی، ہغہ صوفی محمد راوتو نو د سوات خلق ہغہ پسے اولگیدل او پہ دے متہ باندے چہ اوس کوم دا جنگ شروع دے، چہ د امن و امان مسئلہ پرے جوړہ دہ، پہ دے علاقہ کین دا مسئلہ پیدا شولہ او بیا فوج لار او ٲیر لوئے مری جو بلے پکین ترینہ او شوے او ٲیر لوئے نقصانونہ پکین او شو۔ د ہغے نہ پس ہغہ مسئلہ دباؤ شولہ۔ بیا پکین دا فضل اللہ راوتو او بیا دا مسئلہ دغسے شروع شوہ او اصل مسئلہ دا دہ چہ د خلقو پہ ذہن کین ہغہ پخوانے سسٹم دے چہ د خلقو مسئلے بہ پہ شریعت کیدے، د رواج مطابق بہ کیدلے۔ اوس یو ملا راٲاخی، یو سرے راٲاخی او د اسلام خبرہ کوی او دا خلق ورپسے کیری۔ دا یواھے دا مسئلہ نہ دہ چہ دا د بہر نہ خلق راغلی دی او

پہ دے سوات کبئ گڙ بر کوی جی۔ بھر نہ خلق راشی، هغه نہ شی کامیا بیدے چه د مقامی خلقو تعاون ورتہ حاصل نہ وی جی۔ اصل خبرہ دغلته دا دہ۔ ولے چه د خلقو پہ ذهن کبئ خو هغه اسلامی نظام دے، دلته پہ سوات کبئ بہ فیصلے کیدے۔ چه مرے بہ اوشو نو پینخلس ورھے کبئ بہ دننہ دننہ فیصلہ کیدلہ او مجرم بہ کیفر کردار تہ رسیدلو۔ اوس خلق پہ کلونو باندے، شل شل کالہ، لس لس کالہ پہ عدالتونو کبئ چکرے وهی او خلقو تہ انصاف نہ ملاویری نو اصل مسئلہ دغه خائے نہ شروع شوے دہ جی۔ بیا پکبئ پہ 1999 کبئ عدل هغه آرڊیننس نافذ شو۔ ولے نافذ شو چه خلق پکبئ د هغے خلاف راوتی وو جی لیکن پہ هغے باندے عملدرآمد اونه شو جی۔۔۔۔۔

Mr. Deputy Speaker: Honourable Member, Zahir Shah Sahib, all these things have been discussed in detail in this House. Now I request Mian Iftikhar Hussain.....

(قطع کلامیاں/شور)

جناب ڈپٹی سپیکر: گورہ، د دے نہ ما مخکبئ ہم عرض او کرو چه دا تولے خبرے، گورہ دا تولے همدردیانه۔۔۔۔۔

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: تجویز دے جی، تجویز۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تجویز دے؟

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: تجویز دے، سر۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تجویز را کرئی، تجویز۔ ثاقب اللہ صاحب!

جناب ثاقب اللہ خان چمکنی: ڊیره مهربانی سپیکر صاحب، چه تاسو ما له تائم را کرو۔ ما یو تجویز پیش کولو جی۔ ورومبے خو جی پہ دغه کبئ دے ایوان تہ او سیاسی خلقو تہ دا شک نہ دے پکار چه دا زمونږہ مسئلے چه دی، د اسلام سرہ نہ دی تږل پکار۔ د قرآن حکمت نہ مونږہ یو ہم مخکبئ نہ یو او مونږہ اکثریت مسلمانان یو پہ دے وطن کبئ، نو د قرآن تکی نہ به دغه نہ کوؤ جی او قرآن دے خلقو بارہ کبئ دا وئیلی دی چه "وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ" دا د قرآن معجزہ دہ چه هغوی وئیل، پہ هغه تائم قرآن شریف وئیل چه دے خلقو تہ

مونبرہ وایو چہ پہ دے دنیا کبیں، پہ دے زمکہ باندے فساد مه کوی نو هغه فساد کوی او وائی چہ مونبرہ خو اصلاح د پارہ یو، نو پہ دغه کبیں اسلام دے سرہ مونبرہ نہ ترو۔ دا صرف تاسو تہ یو تجویز در کومہ او دا ډیر ضروری دے جی۔ زما ورونبرہ ډاکٹر صاحب پاخیدو او خبرہ ئے او کرہ۔ زمونبرہ مشر ورور واجد علی شاه صاحب خبرہ او کرہ او پہ دغه ټولو کبیں یو خبرہ Common ده، هغه دا ده چہ هلته فوج ناست دے، ایف سی ناسته ده، پولیس به ډز نہ کوی، زمونبرہ ورور وقار خان درے گھنټے، دوه گھینټے خبرے کوی هلته کمانڊر سرہ او ورته وائی چہ ډز او کرئ، زما کور باندے راغلی دی، د کلی مینخ کبیں کور دے او شوک جواب نہ ور کوی۔۔۔۔۔۔۔

جناب ڈپٹی سپیکر: تجویز، تجویز را کرہ۔

جناب ثاقب اللہ خان چکنی: سر، تجویز زما دا دے چہ دغه خومرہ فوجیان، دغه خومرہ کمانڊران، کہ زمونبرہ ایف سی لاندے دی، پولیس لاندے دی، پراونشل فورسز دی او کہ فیڈرل فورسز دی، هغوی د هغه کمانڊران یا کورٹ مارشل کری یا د هغه دے خائے نہ Suspend کری (تالیاں) چہ پتہ خوا اولگی کنہ چہ ډز ہم نہ کوی نو دے خہ د پارہ تنخواہ اخلی او مونبرہ تہ د او وائی چہ دلته کسانو سرہ، ډاکٹر صاحب خبرہ او کرہ، هغه کمانڊر خہ چل او شو، هغه کورٹ مارشل شو، د هغه خہ داسے مجبوری وہ چہ هغه ډز نہ دے کرے؟ نو سر، زہ تاسو تہ دا ریکویسٹ کوم چہ یورولنگ ور کرئ چہ کوم داسے کمانڊر دے چہ ډز ئے نہ دے کرے، هغه خائے کبیں ناست وو، د وقار خان کور تہ مخامخ دوه سوہ میترہ کبیں چہ کوم کمانڊر ډز نہ کولو، د کلی پہ مینخ کبیں د هغه خہ حال دے، ولے ئے ډز نہ دے کرے او کورٹ مارشل ئے شوے دے او کہ نہ دے؟ دا تجویز دے چہ تر شو پورے مونبرہ دا کسان Punish نہ کرو، سزا ورنکرو، د دے علاج نشته دے۔ دوی تنخواہ اخلی، د دوی کار دا دے چہ زمونبرہ حفاظت او کرئ۔ ډیره مہربانی۔ والسلام۔

جناب ڈپٹی سپیکر: میاں افتخار صاحب۔۔۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: د میان صاحب خبرہ واورئ بیا تاسو اوکری دے نہ پس۔ میان صاحب خبرہ اوکری بیا کوئی خیر دے۔ میان صاحب خبرہ اوکری بیا اوکری خیر دے۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب ڈپٹی سپیکر: آپ تشریف رکھیں، اس کے بعد آپ کو میں موقع دیتا ہوں۔۔۔۔۔  
میاں افتخار حسین (وزیر اطلاعات): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔۔۔۔۔

(قطع کلامی)

جناب ڈپٹی سپیکر: تشریف رکھیں، آپ کو دیتا ہوں۔۔۔۔۔

وزیر اطلاعات: جناب سپیکر صاحب! پیر درد ناک ماحول دے، کوم چہ د سوات د ملگرو پہ ژبہ خلقو دلته واوریدو۔ اخباراتو کبن بہ مو کنل، پہ تی وی بہ مولیدل نن مو پخپلو غورونو او پخپلو سترگو ہغہ ملگری واوریدل چہ پہ کوم ہور کبن ہغوی وخت تیروی۔ دا ہغہ ملگری وو چہ دا خو د ہغہ خائے د نمائندگی پہ حیثیت دلته ئے خبرہ اوکرہ۔ دیکبن زیات ملگری، واجد خان خوتاسو پخپلہ اولیدو چہ د زلمی سری د سترگو نہ او بنکے خی، دا داسے آسانہ خبرہ نہ دہ۔ زہرہ ژاری، ہلہ سترگو تہ او بنکے راخی او زہرہ ہلہ ژاری چہ د ہغہ درد دومرہ وی چہ ہغہ د برداشت نہ بھر وی۔ نن د سوات د تولو ملگرو دا ترجمانی دہ چہ د ہغوی زرونہ د دردونو او زخمونو نہ دومرہ دک دی چہ پہ سترگر کبن ئے او بنکے دی او ہغہ او بنکے نن د اسمبلی پہ فلور مونر تولو اولیدلے او مونرہ ہم انسانان یو، درد لرو۔ کوم سرے چہ پہ زہرہ کبن درد لری، د ہغہ سترگے بہ بغیر د او بنکو نہ نہ پاتے کیبری۔ ایوب خان چہ خپل کوم ذکر کولو او دوئی چہ پہ کوم انداز لگیا وو چہ د چا دوہ وریرونہ ہم شہیدان وی، ہغہ د اسمبلی پہ فلور لگیا وی، پیر عجیبہ غوندے بنکاری چہ نن دوئی پہ ہغہ میدان دی۔ تاسو او مونرہ خو صرف خطرے محسوسوؤ، دوئی نیغ پہ نیغہ د خطرہ سرہ مخامخ دی او د دوئی سرہ چہ کوم عمل شوے دے، وقار چہ نن مونرہ دلته ئے ذکر اوکرو، زما خپل خیال دا دے چہ ہغہ د دے خبرو د اوریدو جوگہ ہم نہ وو چہ ہغہ دا برداشت کرے وے خکہ چہ د ہغہ ورور پہ کومہ طریقہ ویشتلے شوے دے، د دوئی زنانہ

ئے لبراخ ته كرى دى او بيا ئے د دوئ ورور سره د دوه خامنوراميدان ته كرى  
 دى او دواړه ورونږه ئے مخامخ ورته ادرولے دى او دا پلار ورته ولاړ وو، د ده  
 په مخكين ئے په تندى باندے په گولے ويشته دى۔ تاسو سوچ او كړئ چه د پلار  
 مخے ته خوئے خوك په گولے اوولى، په هغه به څه تيريرى؟ او بيا ئے ورله دا  
 پلار ويشته دے او دے زنانو دا نظاره كتله۔ دا دهشت پهيلاؤل، دا د ځناورو  
 عمل كول۔ دا د انسانيت نه ناروا كارونه كول، دا خوك كوى او په كوم انداز  
 باندے ئے كوى؟ نن هغه افضل خان لالا چه هغه زمونږه د پښتنو سمبل دے، كه د  
 نيكي خبره وى، زه ډير په ايماندارئ سره وايم چه هغوى او مونږه يو ځائے ژوند  
 تير كړے دے، زمونږه ډير مشر دے خو په جيل كښ مو وخت تير كړے دے، په  
 جلسو كښ مو وخت تير كړے دے، ما ته ياد نه شى، زه ئے د پښخويشت كالو نه  
 پيژنم چه چرته د افضل خان لالا نه يو مونځ قضا شوے وى۔ تهجد خو پريرده،  
 قرآن شريف خو ئے پريرده، نيكي خو ئے پريرده، جرگے معركے خو ئے پريرده،  
 خپل د هغه د نيكي انداز خو پريرده، آخر چه يو داسے سرے چه يو ځل پرے هم د  
 قتل حمله كيرى او ځدائے ئے بچ كوى، په كور باندے ئے هم ميزائيلے وريږى او  
 بيگا هم د هغه نه محاصره وه، آخر دا كومه نظاره ده چه يو سرے د اسلام په تول  
 پوره دے او بل خوا خلق وائى چه زه ئے د اسلام په نوم حالوم، د اسلام په نوم  
 ئے وولم، دا پيغام چا ته ور كوى او كوم خلقو ته ئے ور كوى؟ دا د سوات هغه  
 پرامن خلقو ته ور كوى چه زمونږه په ټولو پښتنو كښ د امن نه واقف خلق چه كوم  
 دى نو هغه د سوات دى۔ مونږ به چه تنگ شو نو وئيل به مو ځئ چه سوات ته ځو۔  
 هغه د گلونو او هغه د جنت او د سپينو اوبو وطن كښ نن د هغے اوبو په ځائے  
 باندے وينے بهيرى۔ نن هغه جنت نه دوزخ جوړ شوے دے۔ اے زما د اسمبلئ  
 ډيرو عزت مندو ملگرو، زه د سپيكر صاحب په وساطت دا د درد هغه نظاره، او  
 داسے نه ده، په ديكيښ يو سل او ديرش پوليس والا هم شهيدان شوى دى، زمونږ  
 د پوليس هغه خلقو ته هم سلام دے چه چا خپله وينه توائے كړے ده د دے خپل وطن  
 د حفاظت د پاره۔ مونږه هغه فوجيان چه په دغه خاوره باندے پراته دى او د  
 هغوى وينه توائے شوے ده، د هغوى شهادت ته هم سلام پيش كوؤ۔ مونږه داسے  
 خبره كول نه غواړو چه د هغے نه د غلط فهمى پيدا شى خو د دے خلقو درد ته

کتل غواہی، رشتیا خبرہ کول غواہی۔ اے زما د اسمبلی پہ فلور ناستو ملگرو، کہ نن ہم دا خبرہ صرف پہ دے خبرہ وی چہ صرف بہ د نیشنل پارٹی خلق خبرہ کوی، صرف بہ د نیشنل پارٹی خلق تارکت وی، صرف بہ د ہغوی د کورونو نہ خلق دائرے تاوہی، نو پہ دے تاسو خلاصیہ نہ۔ ما تیر خل ہم وئیلی وو اووس ہم وایم چہ دا د نیشنل پارٹی مسئلہ نہ دہ، دا زمونہ د حکومت مسئلہ نہ دہ، دا دے تولے خاورے مسئلہ دہ او د تولو پارٹو مسئلہ دہ۔ اے زما عزتمندو ملگرو، کہ پریس تہ راخی پہ نہ باندے راخی، کہ د اسمبلی پہ فلور خبرہ کوی پہ نرتوب خبرہ کوی، پہ نرتوب بہ ترے خلاصیہ، پہ بے غیرتی پہ ہیخ قیمت مونہ د دے نہ خلاصیہ نہ شو۔ (تالیاں) پکار دادہ چہ مونہ، دا خہ خبرہ دہ کوم سرے چہ سمہ خبرہ او کپی، ہغہ ہم خلق ویروی چہ خبرہ مہ کوہ، حالات بنہ نہ دی نو دا بہ تر کومہ پورے بنہ نہ وی؟ چہ زہ نن خبرہ نہ کوم، چہ زہ نمائندگی کوم او زہ د قوم د نمائندہ پہ حیثیت پہ دے اسمبلی کین ناست یم، زہ چہ رشتیا خبرہ نہ کوم نو شوک بہ کوی؟ چہ زہ نن ہغہ خبرہ اونکریم چہ د ہغوی چہ کومہ غلطی دہ چہ ہغہ پہ کوتہ شی، داسے ماشوم ئے ہم پکین وژلے دے چہ ہغہ ورلہ ورتلو نو او بہ ئے برہ خیژولے نو لہر لیت شو، نو چہ لیت شو، ورتلو ماشوم وو، چہ غرتہ ختلو کین وخت لگیڈو نو ژبہ ئے ترینہ پرے کرہ چہ او بہ د لیت راوہے۔ پہ دے دوران کین جماعتونہ شہیدان شوی دی۔ د جماعت خلقو ورتہ منت کرے دے چہ دا د خدائے کور دے، پہ دیکین ستاسو خہ، وئیل نہ، دا چہ شہید شی نو تاسو بہ زمونہ، دا چہ مونہ خہ کوؤ نو تاسو بہ زمونہ سرہ پہ دے لارہ روان شی۔ نو چہ چرتہ جماعتونہ محفوظ نہ دی، قرآن شریفونہ محفوظ نہ دی، زمونہ ماشومان محفوظ نہ دی، زمونہ خویندے میندے محفوظ نہ دی، زمونہ پلارونہ نیکونہ محفوظ نہ دی، زمونہ خلمی محفوظ نہ دی او نن د ہغہ خائے نمائندگان کورونو تہ نہ شی تلے، اوس بہ ہم مونہ سوچ کوؤ چہ زہ پہ حکومت کین یمہ نو خیر دے زہ د گزارہ او کریم، خیر دے زہ د دیفنس او کریم، خیر دے زہ د حقیقت نہ وایم؟ نہ کہ زہ نن حقیقت اونہ وایم نو زہ بہ قومی مجرم یم۔ چہ زہ نن رشتیا اونہ وایم نو زہ بہ د دے قوم مجرم یم او خدائے د نہ کری چہ مونہ د قوم مجرمان شو۔ خیر دے کہ مونہ تہ نن ہر رنگہ شوک بد او وائی خو خدائے د مونہ

پہ تاریخ کین قومی مجرمان نہ کری۔ کہ نن دے پینتنو د حق د پارہ او د دے  
 خاورے د گتے د پارہ او د دے وطن د آبادی او آزادی د پارہ او د امن د راتلو د  
 پارہ خیر دے کہ نن مونہر تہ خوک بد او وائی خود تاریخ پہ پانہو کین مونہرہ خان  
 د مجرمانو پہ توگہ نہ حسا بوؤ۔ مونہرہ پہ دے خاموشی نہ اختیار وو۔ کہ نن مونہرہ  
 خاموشی اختیار کرہ، زمونہرہ حکومت تہ خوک خہ نہ وائی، زمونہرہ ہنی مون  
 پیرید دے، زما پہ سوات کین ایم پی اے گانو تہ بیا خوک خہ نہ وائی، بیا زما پہ  
 کور باندے خوک اٹیک نہ کوی۔ کہ نن ہم زہ خاموشی اختیار کریم خودا بہ  
 مجرمانہ خاموشی وی۔ زما نہ مخکین چہ خومرہ خلقو خاموشی اختیار کرے وہ،  
 دا د ہغے نتیجہ دہ۔ کہ پہ وخت دا خاموشی نہ وے اختیار شوے، نن بہ دا ہور نہ  
 بلیدو۔ راخی چہ نن پہ شریکہ باندے د پارٹی نہ بالاتر، د سیاست نہ بالاتر مونہرہ  
 یو درجہ اوچت شو، د انسانیت پہ بنیاد پہ دے خبرہ باندے سوچ او کرو، تول یو  
 موتے شو او پہ یو آواز دا خبرہ او کرو چہ دا کوم کار روان دے، دے لہ بہ نورے  
 جامے نہ ورکوی، د الفاظو پہ بنیاد بہ تگی توری نہ کوی۔ دا بہ نہ وائی چہ خیر  
 دے آپریشن د بند شی چہ د سوات د خلقو پہ مرئی باندے چارہ بنخیری او وینہ  
 تویری۔ د ہغہ نہ تپوس او کرہ چہ دا خہ شے دے؟ تہ چہ د دے خائے نہ دا آواز  
 کوے چہ خوک ورلہ یو رنگ ورکوی، زہ بہ او وایم چہ طالب، طالب زما د پارہ  
 ډیر محترم لفظ دے، طالب ہغہ خہ تہ وائی پہ پینتنو کین او پہ اردو کین ہم چہ  
 طالب علم، د علم طلب کولو والا تہ طالب وائی او بیا زمونہرہ پہ پینتنو کین طالب  
 ہغہ تہ وائی چہ د مذہب د علم طلب کوی، دا زمونہرہ د پارہ ډیر قابل احترام دی  
 خو چہ د مذہب د طلب پہ نوم باندے نن کوم دہشت گرد راوتی دی، کوم  
 عسکریت پسند راوتی دی، کوم غلہ او ډاکوان راوتی دی، کوم چہ زمونہرہ پہ  
 دے معاشرہ کین گنرکیان او بد معاشان، ہغہ راوتی دی، پکار دا دہ چہ مونہرہ  
 یو موتے شو او دے خلقو تہ لار اونیسو او راپاخو او دوئی تہ پہ مقابلہ کین  
 اودریرو۔ (تالیاں) خیر دے خہ چل او شو کہ نن زما د قوم بچی مری نو  
 کہ یو پکین د اسمبلی ممبر مر شو نو خہ چل او شو؟ پہ رشتیا باندے خو بہ مرہ  
 شو، پہ غیرت خو بہ مرہ شو، پہ ایمانداری خو بہ مرہ شو۔ زہ د فوج ملگرو تہ ډیر  
 پہ عاجزی باندے خبرہ کوم خکہ چہ خبرہ د پولیس نہ وتے دہ، خبرہ د ایس پی نہ

وتے دے، خبرہ چہ راشی نو وائی چہ فوج بہ امن راولی۔ ہغہ بلہ ورخ زرداری صاحب یو بیان ورکریے وو، زما نہ ریڈیو والا تپوس اوکرو، زرداری صاحب وئیل چہ طالبان Upper hand دی، دے خبرے تہ تاسو لڑ توجہ ورکریے، اخباراتو کین راغلی دی او مونبر تہ د بہر امداد پکار دے۔ یقیناً چہ مونبر تہ د بہر امداد پکار دے، تاسو بہ حیران شی چہ د ہغوی سرہ کوم وسائل دی، نن زمونبر د فوج خلق ہم وائی چہ زمونبر سرہ ہغہ نشتنہ خوزہ دے خبرے منلو تہ تیار نہ یم چہ طالبان Upper hand دی۔ طالب نہ یادوم، دغہ دہشت گرد، عسکریت پسند، شپارس زرہ کسان زما د اووہ لکھہ فوج باندے خنگہ معتبر شو؟

(تالیاں) زما دا اووہ لکھہ فوج دغلتنہ کین خہ کوی؟ دا اووہ لکھہ فوج چہ زما د بجت زیاتہ حصہ دوئی خوری او نن بہ دوئی پہ سرحداتو باندے د نورو ملکونو د فوجونو سرہ جنگپری او زما حفاظت بہ کوی او د ملک دننہ بہ یو صورت حال وی او د ہغے سرہ د مقابلے پہ بنیاد بہ زہ وایم چہ ہغہ مضبوط شو او دوئی کمزوری دی؟ نہ، اوس دا وخت دے چہ مونبرہ پہ دے خبرہ سوچ اوکرو۔ امریکہ خہ وائی چہ د پاکستان فوج د طالبانو سرہ ملگریے دے؟ پہ ریکارڈ باندے خبرہ دے، دوئی تہ ئے وئیلی دی او د دے خائے نہ عوام خہ وائی، طالبان خہ وائی؟ د پاکستان فوج د امریکے ایجنٹ دے خکے دوئی پہ مونبرہ باندے کارروائی کوی۔ نو فوج د تپوس د خان اوکری چہ دے د چا شو؟ دے د قوم شو او کہ دے د امریکے شو؟ (تالیاں) دا یو سوال دے چہ دلتنہ کین قوم لا اوس ہم کوی۔ خدائے د نہ کری چہ دوئی بیا د دے جواب اوکری۔ دا یو سوال دے، پکار دا دہ چہ د دے خبرے جواب اوشی۔ دا فوج زمونبر فوج دے، دا زمونبرہ قومی فوج دے، ستاسو او زمونبرہ ورونبرہ پکین دی، ستاسو او زمونبرہ پلارونہ پکین دی، دا پردے فوج نہ دے، پہ پالیسو باندے بہ غور کول غواری، دا پالیسی بہ بدلول غواری۔ ہغہ پالیسی چہ د قوم پہ مفادو کین وی، ہغہ پالیسی چہ دلتنہ عسکریت ختموی، ہغہ پالیسی چہ دلتنہ کین دہشت گردی ختموی۔ مونبرہ د مینے سوداگران یو، مونبرہ د خلوص سوداگران یو، مونبرہ د امن سوداگران یو، مونبرہ پہ دے خائے کین دہشت گردی پہ ہیخ قیمت نہ منو۔ مونبرہ د امن دشمنان نہ منو، مونبرہ پہ دے خبرہ د فوج لا سونہ مضبوط کوؤ چہ د



دہشت گرد و سرہ نیغ پہ نیغہ جنگ او کړی۔ مونږه د فوج لاسونہ مضبوطوؤ چہ دے د امن دشمنانو ته د غلته نیغ پہ نیغہ پہ مورچہ کښن پریوخی او هغوی له سزا ورکړی خو کہ چرته گرانو ملگرو، د باجوړ زموږ ملگرے راغلی وو، په تی وی به تاسو کتلی وی، د هغوی نه تپوس اوشو، ډیر ساده گان وو، سکا لران نه وو، عالمان نه وو، عام خلق وو چه اردو ئے هم نه شوه وئیلے، حامد میر ترے نه تپوس کوی چه ته راغلی ئے خه حال دے؟ هغه ورته وائی چه "طالب کو حکومت معلوم ہے، حکومت کو طالب معلوم ہے، ایک دوسرے کو مارے نا، ہمیں کیوں مارتا ہے"۔ دا ئے انداز وو چه عوام هم په دے پوهه شو چه حکومت دے او طالب دے، نو دا ما ولے ولی؟ نو عوام اوس خان په دریمه حصه کښن حسابوی۔ نو دا د ویرے خبره ده او که نه ده چه نن عوام د دے خبرے نه جدا شی؟ مونږه د عوامو نه نه جدا کیږو، مونږه د عوامو نمائندگان یو، مونږه د عوامو نمائندگی کوؤ، مونږه په دے خاوره باندے په هر قیمت باندے امن غواړو۔ مونږه چه کومه دلته د امن معاهده کړے وه، نن هم مونږه په دے پالیسی باندے ولاړ یو چه مونږه وروړولی کوؤ، مونږه جرگه کوؤ، مونږه افهام و تفهیم کوؤ، دا زموږه ورومبے آپشن دے، مونږه په هر قیمت باندے په دے خاوره امن غواړو۔ سپیکر صاحب، نن چه دا وارننگ ورکړے کیږی، چا ته ورکړے کیږی؟ دلته وارننگ ورکړے شو پینځه ورځے صوبائی حکومت ته، نه مرکزی حکومت ته وارننگ ورکړے شو او نه فوج ته، هغه حکومت ته چه چا مذاکرات کول، هغه حکومت ته چه چا امن غوښتو۔ داسے خو نه ده چه د امن دشمنان دلته کښن سرگرم دی؟ داسے خو نه ده چه هغوی زموږه دلته د معاهدے د ناکام کولو خبره کوی؟ مونږه نن هم وایو چه په دے پښتنه خاوره دا وینه تویدل بندول که د مذاکراتو په بنیاد کیږی، دا زموږه ورومبے ترجیح ده۔ مونږه په هر قیمت امن غواړو او مونږه د هر چا سره مذاکرات کولو ته تیار یو خو که څوک معاهده نه منی، که څوک مذاکرات نه منی، که څوک افهام و تفهیم نه منی او دے ایکشن کوی نو حکومت به ری ایکشن کوی او پکار ده چه دومره په نرتوب سره او کړو چه تر هغے پورے ایکشن جاری وی چه تر څو پورے مونږه دا دہشت گرد ختم کړی نه وی او په دے خاوره باندے موامن راوستے نه وی۔ (تالیان) زه جناب سپیکر صاحب، د دے ټولو ملگرو د جذباتو، دا

دوئی چہ خہ وئیلی دی، د دوئی سرہ پہ دے ملگرتیا کبئ شامل یم۔ زہ د حکومت پہ حیثیت د دوئی مشکور یم چہ دوئی مونبرہ تہ ہغہ آئینہ او بنود لہ چہ مونبرہ مزید پالیسی جو روؤ چہ حکومت تہ پکبئ آسانتیا وی۔ دا د حکومت لا سونہ مضبوطول دی۔ دا ہاؤس چہ دلته کوم تجویز پیش کوی، دا داسے نہ دہ چہ پہ حکومت باندمے Objection دے، دا د حکومت لا سونہ مضبوطول دی، دا پہ پالیسی کبئ صحیح سمت خپلول دی او دلته کبئ ہرہ یوہ رائے زمونبرہ د پارہ قابل احترام دہ۔ زہ دے خپلو ملگرو تہ دا دا پکبئ نہ ورکوم چہ ستاسو د دے تجویزونو پہ رنرا کبئ، ستاسو د احساساتو، جذباتو پہ رنرا کبئ، مونبرہ بہ دلته کبئ صوبائی حکومت چہ ہغہ زمونبرہ د وزیر اعلیٰ صاحب پہ مشرئ کبئ مونبرہ لگیا یو، ہغوی تہ بہ ہم ستاسو دا جذبات، احساسات ورائندے کوؤ، ورسرہ دلته کبئ زمونبرہ د فوج کورکمانڈر، ہغوی دلته دی نو ہغوی تہ بہ ئے ورائندے کوؤ۔ زمونبرہ مرکزی حکومت چہ نن زمونبرہ اتحادی حکومت دے، زمونبرہ د تولو خبرو نہ اولیت د دے خبرے دے، مونبرہ لہ د دا تولے خبرے شا تہ کری، کلہ کلہ پہ تی وی باندمے او گورم نو داسے داسے خبرے پکبئ واورم، زہ وایم چہ زما وینے ترے ہیرے دی او خان ور تہ یاد دے۔ پہ تی وی چہ مذاکرے روانے وی، دا ہدو وائی نہ چہ پہ دے پبنتنو ہور بل دے۔ زما نہ تپوس کوی ستا د ججانو پہ بابت کبئ خہ خیال دے، ستا د صدارت پہ الیکشن کبئ خہ خیال دے؟ "وائی زما د سرہ تیرہ خدایہ مہ کرے دنیا پیرہ" چہ پہ ما ہور بلیبری نو زہ پہ چا خہ کوم؟ اول زما امن پکار دے، پس د ہغے نہ بیا نورے خبرے پکار دی۔ (تالیاں) نو زہ مرکزی حکومت تہ بہ ہم ستاسو دا احساسات او جذبات رسوم۔ پہ دے اجازت غوارم سپیکر صاحب، او ہغہ شعر بہ او وایم، چہ پہ مرگ باندمے مرو نہ، مونبرہ بہ مخکبئ خو، وائی:

کون کتنا ہے کہ موت آئے تو مر جاؤں گا میں تو دریا ہوں سمندر میں اتر جاؤں گا  
زندگی شمع کی مانند جلاتا ہوں ندیم بگھ تو جاؤں گا مگر صبح بھی کر جاؤں گا  
(تالیاں)

جناب ڈپٹی سپیکر: It is sufficient. اس بات پر بہت کچھ ہو گیا۔ Just coming to item

No 8. The Honorable Minister for Industries NWFP, to please lay 'The North-West Frontier Province Sarhad Development Authority Mineral Wing (Taking over) Ordinance, 2008' on the Table of the House. Honourable Minister for Industries, please.

Malik Qasim Khan Khattak: Point of order, Sir.

Mr. Deputy Speaker: Minister for Industries, Arshad Abdullah Sahib, please.

سرحد ڈیولپمنٹ اتھارٹی معدنی شعبہ (تحويل میں لیا جانا) آرڈیننس مجریہ 2008 کا

ایوان کی میز پر رکھا جانا

Barrister Arshad Abdullah (Minister for Law & Parliamentary Affairs): I would like to take the opportunity on behalf of the concerned Minister and I wish to lay before this august House, the North-West Frontier Province, Sarhad Development Authority Mineral Wing (Taking over) Ordinance, 2008. Thank you.

جناب عبدالاکبر خان: پوائنٹ آف آرڈر، جناب سپیکر۔

Mr. Deputy Speaker: It stands laid.

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر! ایک پوائنٹ آف آرڈر ہے بہت اہم جی۔ جناب سپیکر، پرسوں حکومت کی طرف سے منسٹرز کی سیلری کے متعلق ایک بل آیا تھا اور آپ چیئر کر رہے تھے تو آپ نے اس وقت ایک رولنگ دی تھی چونکہ سارے ممبران کا مطالبہ یہ تھا کہ جی اس کو ممبرز کی سیلری بل کے ساتھ اکٹھا کیا جائے تو ہاؤس کے موڈ کو دیکھتے ہوئے آپ نے رولنگ دی کہ یہ دونوں اکٹھے پیش ہونگے۔ میں نہیں سمجھتا کہ آپ کے سیکرٹریٹ نے آج اس بل کو، جس پر آپ کی رولنگ بھی محفوظ ہے، آج کیوں پیش کیا ہے؟ یہ تو نہ صرف ہاؤس کا، وہ تو چھوڑیں جی، آپ کی چیئر کا استحقاق مجروح ہوا ہے اور میری درخواست ہوگی کہ ایجنڈے سے یہ بل نکالا جائے جب تک وہ نہ لایا جائے، اس کو پیش نہ کیا جائے۔ (تالیماں)

جناب ڈپٹی سپیکر: تھینک یو، عبدالاکبر خان۔ ہم دیکھ لیں گے کہ کیا ہے، Consider کر لیں گے۔

Now coming to item No. 9. Mr. Abdul Akbar khan, MPA, to please start discussion on Question No. 2 of Sanjeeda Yousaf, MPA admitted for discussion under rule 48 of the Procedure and Conduct of Business Rules, 1988.

حاجی قلندر خان لودھی: سر، Monday پر لے جائیں، Monday پر لے جائیں۔

جناب وجیہ الزمان خان: آپ کی مرضی ہے کہ نماز کے بعد بلا تے ہیں یا Monday پر لے جائیں۔ سر،

Monday پر-----

سید محمد صابر شاہ: جناب سپیکر، نماز کے بعد اس کو لیا جائے۔

حاجی قلندر خان لودھی: آپ کی مرضی ہے، نماز کے بعد بلا دیں گے، Monday پر لے جائیں۔ سر، چونکہ

ابھی تو نماز بھی نہیں پڑھ سکیں گے تو مسئلہ بن جائے گا۔

Mr. Deputy Speaker: The rest of the agenda is deferred and the sitting is adjourned till 09:30 a.m. of Monday morning, the 1<sup>st</sup> September, 2008. Thank you very much.

---

(اسمبلی کا اجلاس مورخہ یکم ستمبر 2008ء بروز پیر صبح ساڑھے نو بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)